www.qaumkiawaz.pk
(صفحات 4 قیمت 10 روپے)

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | مسلسل 23 سال سے قوم کی نمائندگی | APNA Member
کراچی، لاہور، راولپنڈی / اسلام آباد، پشاور، کوئٹہ، ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنے والا قومی اخبار

Daily QAUM KI AWAZ karachi

روزنامہ قوم کی آواز کراچی
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی
مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک

جلد:24 | جمعۃ المبارک 14 ربیع الاوّل 1448ھ 28 اگست 2026ء | شمارہ:190

https://www.facebook.com/dailyvoiceofnation

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
"والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگران کے ساتھ حسن سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگران کی نافرمانی کرو)۔"

----- تکبر کرنے والے ---------
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو O قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے O اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے O۔ (سورۃ مومن 40۔۔۔ترجمہ آیت (58,60)

حضرت علیؓ
"جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آ جاؤ اور رزق کا کوئی رستہ نا نکلے تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو"۔

پاک فوج کویتی افواج کی تربیت کریگی، معاہدے

پاکستان اور کویت نے دفاعی تعاون مزید مضبوط بنانے کے لیے پروٹوکول ایگریمنٹ 2026ء پر دستخط کردیے کویت کے وزیر دفاع شیخ عبداللہ علی عبداللہ السلیم الصباح کی سربراہی میں اعلیٰ سطح کے وفد نے وزارت دفاع راولپنڈی میں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے ملاقات کی

ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، دوطرفہ دفاعی تعلقات اور سیکیورٹی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا بعدازاں نئے معاہدے پر دستخط کیے گئے، نئے معاہدے سے 2023ء کے دفاعی تعاون معاہدے کے تحت قائم فوجی تعاون کے موجودہ فریم ورک کو مزید وسعت ملے گی

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) پاکستان اور کویت کے درمیان دفاعی تعاون کا نیا معاہدہ طے پا گیا، پاکستان اور کویت نے دفاعی تعاون مزید مضبوط بنانے کے لیے پروٹوکول ایگریمنٹ 2026ء پر دستخط کردیے۔ ذرائع کے مطابق کویت کے وزیر دفاع شیخ عبداللہ علی عبداللہ السلیم الصباح کی سربراہی میں اعلیٰ سطح کے وفد نے وزارت دفاع راولپنڈی میں وزیر دفاع خواجہ محمد آصف سے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، دوطرفہ دفاعی تعلقات اور سیکیورٹی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا بعدازاں نئے معاہدے پر دستخط (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

کراچی میں جشن عیدمیلاد النبی ﷺ کے پرمسرت موقع پر برکاتی فاؤنڈیشن کی بڑی سبیل نے دھوم مچادی، ہزاروں من دودھ، روح افزا اور میوہ جات سے تیار کردہ خصوصی شربت تیار کرکے ہزاروں افراد میں تقسیم کیا گیا

ملک بھر میں جشن عید میلاد النبی ﷺ شاندار انداز میں منایا گیا

وزیراعلیٰ سندھ اور گورنر سندھ کی عید میلاد النبی ﷺ کے جلوسوں میں شرکت، قیادت، امتِ مسلمہ کو مبارکباد، سیرتِ طیبہ امن، انصاف، رحم، برداشت اور انسانیت کی خدمت کا مکمل نمونہ ہے، مراد علی شاہ اور نہال ہاشمی کا خصوصی خطاب

امیر جماعت اہلسنت علامہ سید شاہ عبدالحق قادری، دارالعلوم مجددیہ نعیمیہ کے مفتی محمد جان نعیمی، برکاتی فاؤنڈیشن کے ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی، صوبائی وزراء ضیاء الحسن لنجار، سعید غنی، ریاض حسین شاہ شیرازی، میئر مرتضیٰ وہاب، آئی جی جاوید عالم اوڈھو، ایڈیشنل آئی جی آزاد خان موجود

کراچی (علیم نواب خان سے) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے عید میلاد النبی ﷺ کے بابرکت موقع پر امتِ مسلمہ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کراچی میں تین بڑے جلوسوں میں شرکت اور ان کی قیادت کی۔ وزیراعلیٰ سندھ نے ملیر میں دارالعلوم مجددیہ نعیمیہ کے مفتی محمد جان نعیمی کی جانب سے منعقدہ جلوس میں شرکت کی، جبکہ میمن مسجد کے قریب دو مرکزی جلوسوں کی قیادت کی۔ ان کے ہمراہ ممتاز علمائے کرام اکبر درس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کراچی نیو میمن مسجد کے باہر جشن عید میلاد النبی ﷺ کے بڑے جلوس کے موقع پر سید مراد علی شاہ، سید نہال ہاشمی، ڈاکٹر فاروق ستار، ثروت اعجاز قادری کے ہمراہ خطاب کررہے ہیں

ڈپٹی کمشنر کا ترقیاتی منصوبوں کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر پر اظہار برہمی

ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور کام کے معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے

جیکب آباد (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر کا ترقیاتی منصوبوں کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر پر برہم کا اظہار، ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی کی ہدایت۔ تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

پمز آتشزدگی، نومولود بچوں کی ہلاکت پر پیپلز پارٹی قیادت کا اظہارِ افسوس، تحقیقات کا مطالبہ

آصفہ بھٹو، بلاول بھٹو، مراد علی شاہ، شرجیل میمن اور شازیہ مری کی سوگوار خاندانوں سے تعزیت

کراچی (این این آئی) پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) اسلام آباد میں آتشزدگی کے المناک واقعے کے نتیجے میں نومولود بچوں کی ہلاکت پر پیپلز پارٹی قیادت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

گورنر سندھ کا پمز اسپتال میں آتشزدگی کے واقعے پر اظہار افسوس

غم کی اس گھڑی میں ہماری تمام تر ہمدردیاں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں، سید محمد نہال ہاشمی

کراچی (این این آئی) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے پمز اسپتال میں آتشزدگی کے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں گورنر سندھ نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کراچی میں ڈاکو راج، مختلف پولیس مقابلوں میں 5 ملزمان گرفتار، مزاحمت پر نوجوان جاں بحق

کراچی (این این آئی) شہر قائد میں اسٹریٹ کرائم کی وارداتوں کا سلسلہ بدستور جاری ہے، مختلف علاقوں میں پولیس اور مبینہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

عزیز آباد میں رینجرز اور ایس آئی یو کی مشترکہ کارروائی، بھتہ خوری میں ملوث ملزم گرفتار

کراچی (این این آئی) پاکستان رینجرز سندھ اور اسپیشل انویسٹی گیشن یونٹ (ایس آئی یو) پولیس نے خفیہ اطلاع پر مشترکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

گورنر سندھ کا سردار حنیف کے انتقال پر اظہار افسوس

کراچی (این این آئی) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے پاکستان مسلم لیگ فنکشنل سندھ کے سیکریٹری جنرل سردار عبدالرحیم کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

سپریم کورٹ: سندھ میں جزا و سزا کا تصور ہی نہیں، پولیس خود ملزموں کو بری کروا رہی ہے

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) سپریم کورٹ نے قتل کے مقدمات کے اندراج میں تاخیر پر آئی جی سندھ کو آئندہ سماعت پر ذاتی حیثیت میں طلب کرلیا جبکہ ایڈووکیٹ جنرل سندھ اور ڈی آئی جی سکھر کو بھی پیش ہونے کی ہدایت کر دی۔ جسٹس ہاشم کاکڑ نے ریمارکس دیے کہ سندھ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

اہم خبر

جشن عید میلاد النبی: وزیراعلیٰ اور گورنر کا حاجی رفیق پردیسی نے استقبال کردیا

بڑے جلوس میں شرکت، علمائے کرام، صوبائی وزراء، سیکیورٹی افسران اور برکاتی قافلہ یکجا

کراچی (بزنس رپورٹر) جشنِ عید میلاد النبی کی مناسبت سے کراچی بھر میں بڑے اور پُرجوش اجتماعات منعقد ہوئے۔ اس موقع پر مرکزی نیو میمن مسجد میں خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جہاں نیو میمن مسجد کے ٹرسٹی اور روحِ رواں ڈاکٹر حاجی محمد رفیق پردیسی نے معزز مہمانوں کی میزبانی کی۔ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ اپنی ٹیم کے ہمراہ نیو میمن مسجد پہنچے۔ اس موقع پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

طارق مدنی ودیگر رہنماؤں کا علمائے کرام اور آئمہ مساجد سے اظہارِ تشکر

مسلمان قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ ترجمہ بھی پڑھیں، قرآن کو سمجھنے کا انقلاب برپا ہوگا، طارق محمود مدنی

کراچی (این این آئی) پاکستان امن کونسل کے سربراہ و المدنی اسلامک اکیڈمی پاکستان کے سرپرستِ اعلیٰ طارق محمود مدنی، مذہبی وسماجی رہنما محمد سلیم عمر، مولانا عبدالماجد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

المحبان سادات ٹرسٹ کے زیر اہتمام شانِ رحمت للعالمین کانفرنس

کراچی (این این آئی) المحبان سادات ٹرسٹ کے زیر اہتمام 150 ویں جشنِ ولادت مصطفیٰ ﷺ کے موقع پر "شانِ رحمت للعالمین کانفرنس" نارتھ ناظم آباد کے مقامی لان میں عقیدت واحترام کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

پمز سانحہ: معصوم جانوں کے ضیاع نے پوری قوم کو غمزدہ کردیا، حاجی جمیل ضیا

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و ٹاؤن چیئرمین اورنگی ٹاؤن حاجی جمیل ضیا نے پمز اسپتال کی نرسری میں آتشزدگی کے نتیجے میں 15 معصوم نومولود بچوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

عید میلاد النبی پر سندھ بھر میں فول پروف سیکیورٹی انتظامات قابلِ تحسین، وزیر داخلہ

جلوس اور مذہبی اجتماعات پُرامن ماحول میں منعقد، ٹریفک پولیس کے انتظامات بھی لائقِ ستائش رہے، جاوید عالم اوڈھو

کراچی (این این آئی) وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار اور آئی جی سندھ پولیس نے جاوید عالم اوڈھو نے بارہ ربیع الاول کے موقع پر سندھ بھر میں عید میلاد النبی ﷺ کے اجتماعات، محافل، جلوسوں اور اہم مقامات پر فول پروف سیکیورٹی انتظامات کو قابلِ تحسین قرار دیتے ہوئے سندھ پولیس، پاکستان رینجرز سندھ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو شاباش پیش کی ہے۔ اپنے بیان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

Pakistan roundup

تصاویر: نسیم خان

ترتیب: علیم نواب خان

اقتصادی ترقی کیلئے بینکاری شعبے کی معاونت اہم ہے، جمیل احمد، پاکستان بینکنگ ایوارڈز کی 11 ویں شاندار تقریب، میزان بینک 2026 کا اعلیٰ بینک قرار، ڈاکٹر سید عامر علی نے ایوارڈ حاصل کرلیا

بینک آف پنجاب کو 3 ایوارڈز، فیصل بینک اور عسکری بینک کو مشترکہ ایوارڈز، بینک الفلاح لمیٹڈ، آسا مائیکروفنانس بینک لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ، پاکستان مائیکروفنانس انویسٹمنٹ کمپنی لمیٹڈ اور میزبان بینک کو پھر ایک بار، ایک ایک ایوارڈ مل گئے

زبیر سومرو، لبنیٰ فاروق ملک کا بھی خطاب، سلیم اللہ، شکیل مسعود، سلمان حسین، منیر کمال، نویداے خان، شہزاد دادا، یاسین انور، یحییٰ خان، عباس کاظمی، ضیاء الحسن، راحیل یوسف، صائمہ عزیز، سید کاظم رضا، فائقہ مرزا، محمد آصف خان، سہیل خان اور آصف ریاض موجود

بینک آف پنجاب کے ظفر مسعود، بینک الفلاح کے عاطف باجوہ، حبیب بینک کے ناصر سلیم، علی حبیب، بینک اسلامی کے رضوان عطا، مشرق بینک کے محمد ہمایوں سجاد، دبئی اسلامک کے محمد علی گلفراز، سندھ بینک کے محمد انور شیخ، بینک آف خیبر کے محمد آصف خان اور یو بی ایل کے عباس کاظمی بھی نمایاں

کامران احمد ہاشمی، خولہ عثمان، مہ جبین فاروقی، شہلا نقوی کو بھی ایوارڈ مل گئے، شہلا نقوی کی عمدہ نظامت، بلال جونیجو اور عمیمہ کرن کے بہترین انتظامات: ایوارڈز کا خدا شکر، کامیابی والدین، اہلیہ اور میزان بینک کی پوری ٹیم کے نام کرتا ہوں، صدر سی ای او ڈاکٹر سید عامر علی کا مکالمہ

کراچی (بزنس رپورٹر) گورنر اسٹیٹ بینک نے بینکوں پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے کاروباری ماڈلز کو از سر نو ترتیب دے کر ریٹیل ڈپازٹس زیادہ حاصل کریں اور نجی شعبے کی فنانسنگ میں معاونت انتہائی اہم ہے، کراچی میں منعقدہ 11 ویں پاکستان بینکاری ایوارڈز 2026 کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ پاکستان کی معیشت نے مالی سال 26 جھٹکوں کے باوجود ثابت قدمی دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ اوسط مہنگائی وسط مدتی ہدف کے قریب رہی، مہنگائی کی توقعات بڑی حد تک قابو میں رہیں، جبکہ جاری کھاتے کا خسارہ ڈالر ہدف سے خاصے زائد رہے۔ انہوں نے مالی وساطت مضبوط بنانے کے نمایاں مواقع پر بھی توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ خاصی نمو کے باوجود دیگر ابھرتی مارکیٹوں کے مقابلے میں تناسب بلند ہے۔ گورنر نے کہا کہ کیش پر انحصار مزید کم کرنے اور ڈپازٹس کی اساس کو مضبوط بنانے کی خاصی گنجائش ہے۔ انہوں نے نجی شعبے کے قرضے بڑھانے پر زور دیتے ہوئے کہا تین دہائیوں کے دوران واضح طور پر کم ہوئے ہیں۔ تقریب میں میزان بینک لمیٹڈ نے بہترین بینک کا ایوارڈ حاصل کیا، جبکہ اعلیٰ ترین اعزاز کے علاوہ کئی اہم شعبوں میں بھی ایوارڈز فنانس بینک لمیٹڈ کو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کیلئے بہترین بینک کا ایوارڈ بینک آف پنجاب، زرعی شعبے کی شمولیت کیلئے بہترین بینک کا ایوارڈ بینک آف میزان بینک لمیٹڈ، بہترین درمیانے درجے کے بینک کا ایوارڈ عسکری بینک لمیٹڈ اور فیصل بینک لمیٹڈ، ماحولیاتی، سماجی اور انتظامی شعبوں میں بہترین بینک کا ایوارڈ حبیب بینک لمیٹڈ

اضافہ کریں۔ انھوں نے اس امر پر زور دیا کہ پاکستان کی پائیدار اقتصادی ترقی کے اگلے مرحلے میں بینکاری شعبے کی طرف سے کے دوران شدید سیلاب، جغرافیائی و سیاسی کشیدگی اور عالمی تجارتی ماحول میں غیر یقینی کیفیت سمیت ملکی اور بیرونی نوعیت کے متعدد متوقع حد کی نچلی سطح کے قریب رہا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ زرمبادلہ ذخائر میں بھی مسلسل اضافہ ہوتا رہا اور یہ اختتام جون کے 18 ارب پاکستان میں بینکاری شعبے کے اثاثے اور ڈپازٹس، جی ڈی پی کے لحاظ سے اب بھی کم ہیں، جبکہ پاکستان میں کرنسی اور ڈپازٹس کا کہ پاکستان میں قرض کی فراہمی ہمسر ابھرتی ہوئی دیگر مارکیٹوں کی نسبت کافی کم ہے اور جی ڈی پی کے لحاظ سے نجی شعبے کے قرضے گذشتہ دیے گئے، جن میں خواتین کی شمولیت کیلئے بہترین بینک کا ایوارڈ بینک آف پنجاب، بہترین مائیکروفنانس بینک کا ایوارڈ آسا مائیکرو پنجاب، ڈیجیٹل شعبے میں بہترین کارکردگی کا ایوارڈ بینک الفلاح لمیٹڈ، صارفین کے ساتھ بہترین روابط کیلئے بہترین بینک کا ایوارڈ اور غیر بینک ادارے کی جانب سے بہترین خدمات کا ایوارڈ پاکستان مائیکرو فنانس انویسٹمنٹ کمپنی لمیٹڈ کو دیا گیا۔

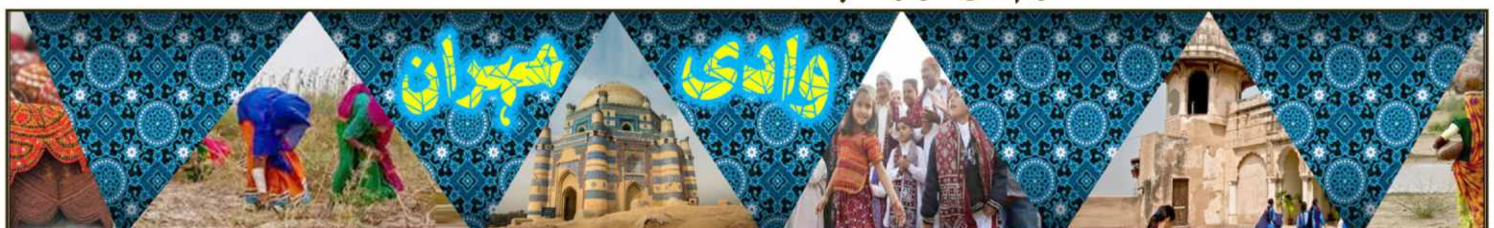

روزنامہ قوم کی آواز کراچی
چیف ایڈیٹر: فراست شاہ
ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث
VON VOICE OF NATION
GROUP OF PUBLICATION
ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: ایس ایم اقبال
جن قارئین کو اخبار نہ ملنے یا تاخیر سے ملنے کی شکایت ہو تو براہ کرام ان نمبرز پر اطلاع کریں۔
021 34825826-29 Fax 021 4825830 www.qaumikiawaz.pk

پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری۔۔۔!

[illegible]
اصلاحات کے نتیجے میں عالمی اداروں کا پاکستان پر اعتماد بڑھ رہا ہے۔ ملکی معیشت کو پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کیلئے حکومت اصلاحات کا عمل مزید تیز کرے گی۔ شہباز شریف نے کہا کہ اُن کی منزل پاکستان کو ایک مضبوط، خود کفیل اور پائیدار معیشت بنانا ہے۔ واضح رہے کہ موڈیز نے 2023ء میں معاشی حالات میں شدید خرابی کے باعث پاکستان کی 2022ء کی ریٹنگ منفی سی اے اے ون سے کم کر کے سی اے اے تھری کردی تھی جو گزشتہ تین دہائیوں کی سب سے کم ریٹنگ تھی۔ یہ وہ وقت تھا جب پاکستان دیوالیہ پن کے دہانے پر تھا، پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کی حکومت تحریک عدم اعتماد کے ذریعے ختم ہوگئی تھی۔ اپریل 2022ء میں جب پاکستان ڈیموکریٹک موومنٹ (پی ڈی ایم) کے امیدوار شہباز شریف نے حکومت سنبھالی تو ملک کے معاشی حالات دِگرگوں تھے۔ اس دورِ حکومت میں معیشت میں بہتری کے لئے سخت فیصلے کیے گئے جس کی وجہ سے ملک دیوالیہ ہونے سے بچ گیا۔ معیشت کی بحالی کا یہ سفر وزیر اعظم شہباز شریف اور اُن کی معاشی ٹیم نے 2024ء میں دوبارہ اقتدار سنبھالنے کے بعد بھی جاری رکھا۔

ڈپٹی کمشنر عمرکوٹ نوید الرحمان لاڑک کی زیر صدارت ضلع رابطہ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس ڈپٹی کمشنر آفس کے کانفرنس روم میں منعقد

کنری (رپورٹ رضوان مغل) ڈپٹی کمشنر عمرکوٹ نوید الرحمان لاڑک کی زیر صدارت ضلع رابطہ کمیٹی کا ایک اہم اجلاس ڈپٹی کمشنر آفس کے کانفرنس روم میں منعقد ہوا، اجلاس میں ضلع عمرکوٹ میں مرکزی و صوبائی ایپکس کمیٹیوں کے فیصلوں پر مؤثر عملدرآمد، امن وامان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

ڈسٹرکٹ پولیو ایکریڈیٹیشن کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد

ڈپٹی کمشنر نواب سمیر حسین لغاری کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کے دفتر میں منعقد، پولیو مہم کی تیاریوں، انتظامات اور ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) ڈسٹرکٹ پولیو ایکریڈیٹیشن کمیٹی کا اہم اجلاس ڈپٹی کمشنر نواب سمیر حسین لغاری کی زیرِ صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کے دفتر میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پولیو مہم کی تیاریوں، انتظامات اور ٹیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سندیپ کمار، پولیو پروگرام فوکل پرسن ڈاکٹر نارائن، ضلع فوکل پرسن ڈاکٹر جمشید خانزادہ، تمام تعلقوں کے اسسٹنٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

عید میلاد النبی ﷺ کے بابرکت دن بھی میرپورخاص میں سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ برقرار، شہری سراپا احتجاج

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) عید میلاد النبی ﷺ کے بابرکت دن بھی میرپورخاص میں سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ برقرار، شہری سراپا احتجاج تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

مٹھڑاؤ کینال سے پتھورو شہر کو پانی پہنچانے کیلئے بچھائی جانے والی پائپ لائن کے خلاف ٹیل آباد گار ایسوسی ایشن کی جانب سے پتھورو شہر میں ہزاروں افراد نے دھرنا دیا

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) مٹھڑاؤ کینال سے پتھورو شہر کو پانی پہنچانے کے لیے بچھائی جانے والی پائپ لائن کے خلاف ٹیل آباد گار ایسوسی ایشن کی جانب سے پتھورو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

جیکب آباد میں بے روزگاری کی سنگین صورتحال 200 سے زائد سرکاری آسامیوں کے لیے 50 ہزار سے زائد درخواستیں جمع

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں بے روزگاری کی سنگین صورتحال، 200 سے زائد سرکاری آسامیوں کے لیے 50 ہزار سے زائد درخواستیں جمع۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد ضلع میں بے روزگاری سنگین صورت اختیار کرگئی ہے مختلف سرکاری محکموں میں گریڈ ایک سے چار تک کی 200 سے زائد آسامیوں کے لیے اب تک 50 ہزار سے زائد نوجوانوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

اختر چانڈیو قتل کیس، پولیس نے 2 ملزمان گرفتار کو گرفتار کرلیا، اسلحہ اور موبائل فون برآمد

جیکب آباد (نامہ نگار) اختر چانڈیو قتل کیس، پولیس نے 2 ملزمان گرفتار کو گرفتار کرلیا، اسلحہ اور موبائل فون برآمد۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد پولیس نے تین روز قبل سول لائن تھانے کی حدود شکارپور ناکہ کے قریب گاڑی سے گولیاں لگی لاش برآمد ہونے کے واقعے میں ملوث مرکزی ملزمان حسین بروہی اور دین محمد جکھرانی کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے، پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کے قبضے سے اسلحہ اور موبائل فون بھی برآمد کیے گئے ہیں، پولیس ذرائع کے مطابق سی آئی اے پولیس، شاہین فورس، ٹاور چوکی اور آئی ٹی ٹیم نے مشترکہ طور پر کارروائی کرتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی اور دیگر ذرائع سے ملزمان کا سراغ لگایا اور انہیں گرفتار کرلیا، پولیس کا کہنا ہے کہ ٹیم نے دن رات محنت کرتے ہوئے قتل کے واقعے کی کڑیاں جوڑیں اور مبینہ ملزمان تک پہنچنے میں کامیابی حاصل کی، پولیس ذرائع کے مطابق ابتدائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

بارش کے بعد کنری شہر اور اس کے گرد و نواح میں مچھروں کی بہتات نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کردیا

کنری (نامہ نگار) بارش کے بعد کنری شہر اور اس کے گرد و نواح میں مچھروں کی بہتات نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ مکھی نما مچھروں کی بڑی تعداد نے شہری علاقوں، گلی محلوں اور نشیبی علاقوں میں ڈیرے ڈال لئے ہیں، جس کے باعث شہریوں میں ڈینگی اور ملیریا سمیت دیگر بیماریوں کے حوالے سے سخت تشویش پائی جا رہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ حالیہ بارشوں کے بعد مچھروں کی افزائش میں اضافہ ہوا ہے۔ شام ہوتے ہی مچھروں کی تعداد بڑھ جاتی ہے، جس سے بچوں، بزرگوں اور دیگر شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

سیرتِ مصطفیٰ ﷺ پر عمل ہی کامیاب زندگی کا راستہ ہے، عوام نرم دلی، عفو و درگزر اور سنتِ رسول کو اپنائیں، علامہ راشد محمود سومرو

جیکب آباد (نامہ نگار) جمعیت علماء اسلام سندھ کے قائد علامہ راشد محمود سومرو نے ایک بڑے سیرتِ مصطفیٰ ﷺ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رسول اکرم حضرت محمد ﷺ کی سنت اور سیرت کے مطابق زندگی گزاریں، نرم دلی اختیار کریں، سخت مزاجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

جیکب آباد میں تاج ویلفیئر کی شجرکاری مہم، مختلف تعلیمی اداروں اور مدرسے میں پودے لگائے گئے موسمیاتی تبدیلی کے اثرات میں کمی اور صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے انتہائی ضروری ہیں

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد میں تاج ویلفیئر کی شجرکاری مہم، مختلف تعلیمی اداروں اور مدرسے میں پودے لگائے گئے۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد میں تاج ویلفیئر کی جانب سے مختلف تعلیمی اداروں اور مدرسے میں شجرکاری مہم کا انعقاد کیا گیا، تاج ویلفیئر کی جانب سے فیملی لائن کے گورنمنٹ بوائز لوئر سیکنڈری اسکول میں شجرکاری کی گئی جہاں ہیڈ ماسٹر جاوید احمد سولنگی اور استاد اکرم سولنگی نے مختلف اقسام کے پودے لگائے، اسی طرح گورنمنٹ بوائز ایلیمنٹری اسکول اسپیشل فورس میں ہیڈ ماسٹر فتح محمد مغیری اور استاد شوکت ملک نے بھی پودے لگائے جبکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

سوشو پولیٹیکل ڈومین کے حوالے سے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCO) کا اہم اجلاس ڈپٹی کمشنر عمرکوٹ نوید الرحمان لاڑک کی زیرِ صدارت منعقد

کنری (رپورٹ رضوان مغل) سوشو پولیٹیکل ڈومین کے حوالے سے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی (DCO) کا اہم اجلاس ڈپٹی کمشنر عمرکوٹ نوید الرحمان لاڑک کی زیرِ صدارت ڈپٹی کمشنر آفس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

وکیلوں کے دفتر پر چھاپے کیخلاف احتجاج رنگ لے آیا، ایس ایچ او سٹلائٹ ٹاؤن معطل، تین روز میں انکوائری رپورٹ طلب

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) وکیلوں کے دفتر پر چھاپے کے خلاف احتجاج رنگ لے آیا، ایس ایچ او سٹلائٹ ٹاؤن معطل، تین روز میں انکوائری رپورٹ طلب تفصیلات کے مطابق میرپورخاص میں ہائی کورٹ کے دو وکیل بھائیوں فرانس لوکس اور جمشید لوکس کے دفتر پر پولیس چھاپے کے خلاف وکلاء کے احتجاج اور عدالتی کارروائی کے بائیکاٹ کے اعلان کے بعد ایس ایس پی سید فدا حسین شاہ نے سیٹلائٹ ٹاؤن تھانے کے ایس ایچ او انسپکٹر علن خان عباسی کو فوری طور پر معطل کر دیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

GOLD RATE

سونا 24K (10 گرام)	387,517
سونا 24K (فی تولہ)	452,000
سونا 22K (10 گرام)	355,224
سونا 22K (فی تولہ)	414,440
چاندی (10 گرام)	5824

نماز ٹائمنگ

فجر	05:10 am
ظہر	01:30 pm
عصر	05:45 pm
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	09:15 pm

نرخ نامہ برائے پولٹری

نام	قیمت
برائلر مرغی	398/kg
برائلر مرغی کا گوشت	635/kg
انڈے (فارم) ہول سیل	244/Dozen
انڈے (فارم) ریٹیل	260/Dozen

ٹرینوں کی آمد و رفت

علامہ اقبال ایکسپریس	2:15	8:10
ہزارہ ایکسپریس	7:35	11:45
عوام ایکسپریس	7:00	7:16
سکھر ایکسپریس	11:10	7:10
کراچی ایکسپریس	6:00	11:45
بہاؤالدین زکریا	6:30	8:50
شالیمار ایکسپریس	6:00	11:45
پاکستان ایکسپریس	1:30	8:35
گرین لائن	10:00	1:55
تیز گام	5:30	9:55

شرح تبادلہ

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.00	279.40
یورو	321.18	326.17
برطانوی پاؤنڈ	371.49	375.25
اماراتی درہم	75.95	76.75
سعودی ریال	74.30	74.95
کویتی دینار	885.17	895.85
کینیڈین ڈالر	195.60	198.00
آسٹریلین ڈالر	176.25	178.50
عمانی ریال	724.50	733.00
جاپانی ین	1.91	1.97
ملائیشین رنگٹ	62.18	62.78
قطر دینار	76.18	76.88
بحرین دینار	740.30	748.30
ہانگ کانگ ڈالر	36.24	36.59
سنگاپور ڈالر	210	212
بھارتی روپیہ	3.12	3.21

ترقی اور پسماندگی ساتھ ساتھ کیوں؟

نسیم شاہد

کل ایک دوست فخر سے بتا رہے تھے کہ ایک سے ایسے ریسٹورنٹ میں ڈنر کیا جس میں بیٹھنے کی جگہ نہ تھی شکر ہے پہلے سے بکنگ کرائی ہوئی تھی وگرنہ سینکڑوں لوگ جگہ خالی ہونے کے انتظار میں کھڑے تھے۔ انہوں نے جب اگلا جملہ یہ کہا کہ پاکستانیوں کے پاس پیسہ بہت ہے بس ویسے ہی غربت کا ڈھنڈوا پیٹتے ہیں تو میں حیران رہ گیا۔ یہ بات ایک چھوٹے سے محلے یا چھوٹی سی بستی کے بارے میں تو کی جا سکتی ہے کہ اس کے لوگ ہوٹلوں، ریسٹورانوں میں کھانے کھاتے ہیں بس غربت کا اظہار صرف فیشن کے لئے کرتے ہیں۔ 25 کروڑ انسانوں کے ملک میں چند ریسٹورانوں کی وہ بھی بڑے شہروں میں موجود، ایسے کھچا کھچ بھرے ہونے کی مثال دے کر کیسے کہا جا سکتا ہے کہ غربت صرف ایک افسانوی بات ہے جہاں خود سرکاری اعداد و شمار گیارہ کروڑ لوگوں کے خطِ غربت سے نیچے زندگی گزارنے کی گواہی دیتے ہیں وہاں غربت ایک افسانہ نہیں حقیقت ہے۔ بس ہم دیکھنا نہیں چاہتے، کیونکہ خود ہمارے پیٹ بھرے ہوتے ہیں آج کل درج ذیل شعر کے خالق ڈاکٹر فخر عباس سخت علیل ہیں، دوست اُن کی صحت و سلامتی کیلئے دُعا گو ہیں۔

لاہور اگر تیزی سے ترقی کر رہا ہے تو سب پاکستانیوں کو اس کی بہت خوشی ہے اُسے اگر دبئی کی ٹکر کا شہر بنایا جا رہا ہے تو بڑی اچھی بات ہے، مگر صاحبو! جس طرح ایک ریسٹورنٹ کے کھچا کھچ بھرنے ہونے کو خوشحالی کی علامت قرار نہیں دیا جا سکتا اُسی طرح صرف لاہور کی ترقی پر یہ کہنا مناسب نہیں ہو گا کہ دیکھو پاکستان یا صوبہ پنجاب کتنی ترقی کر گیا ہے۔ ترقی اگر ہمہ جہت اور یکساں نہ ہو تو ان علاقوں کے عوام میں احساسِ محرومی کو جنم دیتی ہے، جو ترقی کے ثمرات سے محروم ہیں ہاں اتنا ضرور ہے کہ لاہور سے دور ملتان میں ترقیاتی کام ہو رہا ہے۔ خود مریم نواز نے بدلتا ملتان کے نام سے اس ترقی کے مظاہر کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا ہے اس حوالے سے ایک کتاب بھی ''بدلتا ملتان'' کے عنوان سے شائع ہوئی ہے جسے کمشنر ملتان عامر کریم خان نے ترتیب دیا ہے۔ ملتان کی ترقی اگرچہ اس احساسِ محرومی کو ختم نہیں کر سکتی جو جنوبی پنجاب کے پسماندہ علاقوں میں پایا جاتا ہے تاہم اس بار کچھ ایسے آثار ضرور نظر آئے ہیں کہ پنجاب حکومت لاہور سے باہر کے شہروں کو بھی دیکھ رہی ہے، مگر یہ سب کافی نہیں ہے، کیونکہ اب جنوبی پنجاب کے لوگوں کی انگلیاں ملتان کی طرف بھی اٹھنے لگی ہیں کہ سارے فنڈز ملتان پر لگائے جا رہے ہیں، نہیں صاحب ایسا نہیں۔ ملتان کو اب بھی لاہور کے مقابلے میں بہت کم یعنی آٹے میں نمک کے برابر فنڈز مل رہے ہیں، صرف ملتان کو ہی کیوں جنوبی پنجاب کو کیوں نہیں۔ حصہ تو آبادی کے لحاظ سے ملنا چاہئے اب نئے صوبوں کی بات ہو رہی ہے اور ایک صاحب کہہ رہے تھے کہ اگر جنوبی پنجاب کو صوبہ بنا دیا جاتا ہے اور ملتان میں قائم ہونے والی حکومت بھی اس وقت پنجاب حکومت کی طرح این ایف سی ایوارڈ کے فارمولے کے مطابق فنڈز تقسیم کرنے کی بجائے ستر فیصد حصہ لاہور کے لئے رکھ لیتی ہے اور جنوبی پنجاب صوبے کی صورت ستر فیصد بجٹ ملتان کے لئے رکھا گیا تو مسئلہ وہیں کا وہیں رہے گا، احساسِ محرومی تو دور نہیں ہوگا۔ اُن کی اِس بات کو بے وقت کی راگنی قرار دے کر رد کیا جا سکتا ہے تاہم یہ تو اپنی جگہ حقیقت ہے کہ پنجاب کا بجٹ لاہور اور اپر پنجاب کے لئے ہوتا ہے، جس میں تھوڑا بہت حصہ جنوبی پنجاب کے لئے بھی رکھ لیا جاتا ہے تاکہ شور نہ مچے اور یہ دعویٰ بھی کیا جاتا رہے کہ پنجاب ترقی کر رہا ہے۔ لاہور میں آپ کو بیروزگار شدہ خال خال ملے گا بلکہ ملے گا ہی نہیں کیونکہ لاہور میں محنت مزدوری کے اتنے مواقع ہیں کہ جن کی وجہ سے کہا جاتا ہے داتا کی نگری میں کوئی بھوکا نہیں سوتا، مگر یہ صورتحال جنوبی پنجاب میں نہیں۔ صبح سویرے آپ کسی بھی شہر کے معروف چوک پر چلے جائے، مزدوروں، ہنرمندوں، کاریگروں کی ایک بڑی تعداد روزگار یا دیہاڑی کے لئے بیٹھی نظر آئے گی۔ شہر ترقی کرتے ہیں تو لوگ ترقی کرتے ہیں، پھر یہی لوگ شہر کی مزید ترقی میں اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ یہ ماجرا آج تک سمجھ میں نہیں آیا کہ ہماری ترقی عرصہ دراز سے صرف وفاقی اور صوبائی دارالحکومتوں تک کیوں اٹکی ہوئی ہے وہاں سے باہر کیوں نہیں نکلتی۔ کوہلو کے بیل کی طرح اگر ترقی کے ثمرات چند شہروں تک محدود رہیں گے تو مسائل کیسے حل ہوں گے۔ یہ شہر بھی آبادی کے بوجھ تلے دبتے چلے جائیں گے اب بھی آبادی کا رُخ لاہور کی طرف ہے۔ سندھ میں کراچی اور کے پی کے میں بشام کی طرف، کوئٹہ میں چونکہ روزگار کے مواقع نہیں پھیلے اِس لئے اُس کی طرف آبادی کا رجحان کم ہے، آپ اسلام آباد کو دیکھ لیں اُس کے نواحی علاقوں میں غربت موجود ہے اور ترقی کے ثمرات وہاں تک بھی نہیں پہنچ سکے، مسئلے کا حل مکھی پر مکھی مارنا نہیں، ہماری حکومتیں اور پالیسی ساز اگر اس بات کو سمجھ لیں تو شاید پاکستان ایک ہمہ جہت اور ہمہ گیر ترقی کی دوڑ میں شامل ہو جائے۔ اب پنجاب کے دور افتادہ علاقوں سے لوگ لاہور، فیصل آباد اور ملتان جیسے بڑے شہروں میں جاتے ہیں تو انہیں اُن کی ترقی دیکھ کر خوشی سے زیادہ احساسِ محرومی ہوتا ہے۔ انہیں احساسِ محرومی کا شکار آخر کیوں اور کب تک رکھا جائے، کیا اُن کا یہ حق نہیں کہ وہ بھی ایک ترقی یافتہ زندگی سے بہرہ مند ہو سکیں؟ حق تو پورا ہے، مگر کوئی انہیں حق دینے پر تیار بھی ہو۔

ازقلم: ہیر فاطمہ

پمز سانحہ: جواب دہی کا امتحان۔۔۔!

کچھ سانحات صرف ایک خاندان کو نہیں، پوری قوم کو سوگوار کر دیتے ہیں۔ لیکن کچھ سانحات سوگ کے ساتھ ایک تلخ سوال بھی چھوڑ جاتے ہیں: کیا یہ حادثہ روکا جا سکتا تھا؟ اسلام آباد کے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (پمز) میں پیش آنے والا سانحہ اسی نوعیت کا ہے۔ بدھ کی صبح مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ وارڈ کی نرسری میں آگ بھڑک اٹھی۔ اطلاعات کے مطابق اس وقت نرسری میں کم از کم 15 نومولود موجود تھے۔ صرف ایک بچے کو بچایا جا سکا، جبکہ 14 معصوم زندگیاں لقمہ اجل بن گئیں۔ یونیسیف نے بھی اسے نومولود بچوں کی ایک المناک ہلاکت قرار دیا۔

آگ کیسے لگی؟ شارٹ سرکٹ تھا؟ ایئر کنڈیشنر میں خرابی ہوئی؟ آکسیجن نے آگ کو شدت دی؟ یہ سب سوالات تحقیقات کا حصہ ہونے چاہئیں۔ لیکن اصل اور زیادہ تکلیف دہ سوال اس سے کہیں بڑا ہے: ایک جدید اور بڑے سرکاری ہسپتال کے انتہائی نگہداشت کے شعبے میں آگ لگنے کے بعد تقریباً پوری نوزائیدہ یونٹ کیسے تباہ ہوگئی؟ آگ لگ جانا ایک حادثہ ہوسکتا ہے۔ بجلی کا نظام خراب ہوسکتا ہے، مشین ناکارہ ہوسکتی ہے، کمپریسر جواب دے سکتا ہے۔ لیکن ایک محفوظ ہسپتال اور غیر محفوظ ہسپتال میں فرق اس وقت سامنے آتا ہے جب کوئی خرابی پیدا ہو۔

ایک تیار ہسپتال میں فائر الارم بروقت بجتا ہے، آگ کو محدود کرنے کا نظام موجود ہوتا ہے، بجلی اور آکسیجن کو محفوظ طریقے سے بند کرنے کے انتظامات ہوتے ہیں، ایمرجنسی راستے کھلے ہوتے ہیں اور عملہ جانتا ہے کہ کس مریض کو کس طرح محفوظ مقام تک منتقل کرنا ہے۔

اور سب سے زیادہ توجہ ان مریضوں پر ہونی چاہیے جو خود اپنی حفاظت نہیں کر سکتے۔ نومولود بچے، خصوصاً انکیوبیٹرز اور مسلسل طبی امداد پر انحصار کرنے والے بچے، کسی بھی ہنگامی صورتحال میں سب سے زیادہ غیر محفوظ ہوتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ پمز سے متعلق سامنے آنے والی اطلاعات تشویشناک ہیں۔ رپورٹس کے مطابق کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے فائر ڈیپارٹمنٹ نے ہسپتال کے فائر پریوینشن اور لائف سیفٹی انتظامات کو ناکافی قرار دیا تھا۔ مزید یہ کہ ماضی میں بھی پمز کو فائر سیفٹی سے متعلق نوٹسز جاری کیے جا چکے تھے۔

ایمرجنسی سروسز کی جانب سے بتایا گیا کہ کال موصول ہونے کے تقریباً چھ منٹ میں پہلی فائر ٹینڈر ہسپتال پہنچ گئی۔ تو پھر سوال صرف یہ نہیں کہ فائر بریگیڈ کتنی دیر میں پہنچی، بلکہ یہ بھی ہے کہ ان چھ منٹوں کے دوران ہسپتال کے اندر کیا ہو رہا تھا؟

پمز کوئی معمولی طبی مرکز نہیں۔ اس کی 2024-25 کی کارکردگی رپورٹ کے مطابق ہسپتال میں 1,282 بیڈز ہیں اور بیڈ آکوپینسی 85 فیصد رہی۔ مالی ریکارڈ کے مطابق 2023-24 میں پورے پمز نظام پر تقریباً 7.92 ارب روپے خرچ ہوئے، جبکہ مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹر پر 637 ملین روپے سے زیادہ خرچ کیے گئے۔

اس لیے اس سانحے کو صرف وسائل کی کمی کا معاملہ قرار دینا کافی نہیں۔ سوال اب ترجیحات، دیکھ بھال، نگرانی، حفاظتی معیارات اور جواب دہی کا ہے۔

پاکستان میں ہسپتالوں میں آگ لگنے کا یہ پہلا واقعہ بھی نہیں۔ جون 2024 میں ساہیوال ٹیچنگ ہسپتال میں آگ لگنے سے چار نومولود جاں بحق ہوئے تھے۔ اس واقعے کے بعد بھی فائر سیفٹی، ایمرجنسی ایگزٹس اور بچوں کے وارڈز میں حفاظتی انتظامات پر سوال اٹھے تھے۔

یعنی انتباہ پہلے بھی موجود تھا، مگر سبق شاید نہیں سیکھا گیا۔

ہر بڑے سانحے کے بعد ایک ہی کہانی دہرائی جاتی ہے: تعزیت، تحقیقاتی کمیٹی، سخت کارروائی کے اعلانات اور چند دنوں میں رپورٹ۔ مگر اصل امتحان کمیٹی بنانے کا نہیں، نظام بدلنے کا ہے۔

اب وقت صرف ایک تحقیقاتی کمیٹی بنانے، کسی ایک افسر کو معطل کرنے یا سخت کارروائی کے دعوے کرنے کا نہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ تحقیقات کے نتائج سے ذمہ داری واضح ہو، غفلت ثابت ہونے پر مؤثر کارروائی ہو اور پورے سرکاری ہسپتالوں کے فائر سیفٹی نظام کا ازسرِ نو جائزہ لیا جائے۔ ہر الارم، ہر ایمرجنسی ایگزٹ، ہر آکسیجن لائن اور ہر برقی نظام کی باقاعدہ جانچ اور عملی فائر ڈرل لازمی ہونی چاہیے۔ یہ سانحہ محض ایک رپورٹ کے ساتھ ختم نہیں ہونا چاہیے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ نظام کو حادثے کے بعد نہیں، حادثے سے پہلے بدلنے کی سنجیدہ کوشش کی جائے، تاکہ اگلی بار کسی ماں کو اپنے نومولود کی جان کی قیمت ہماری غفلت کی صورت میں نہ چکانی پڑے۔

رُحاب علی خان

رات کی خاموشی، پمز کا ٹھنڈا فرش اور چند جلتے ہوئے سوالات۔۔۔!

اس رات پمز میں جو ہوا، صرف چودہ سانسیں بند ہونے والی کوئی سادہ سی بات نہیں تھی۔ وہ ایک پوری ناکارہ نظام کا زوردار مظاہرہ تھا، جو ہماری آنکھوں کے سامنے تھا اور ہم نے اسے ہوتا دیکھا۔ باہر او بی وینز کے جنریٹر کی گھنگھناہٹ سنائی دے رہی تھی، کیمروں کی روشنی آنکھوں میں چبھ رہی تھی اور سوشل میڈیا پر الزام تراشی کی دکان لگ چکی تھی۔ کوئی بندہ ہیلتھ کارڈ کی پٹی پڑھ رہا تھا، کوئی اپنی سیاسی بیان بازی کے لیے لاشوں کے ساتھ تصویر بنا رہا تھا۔ انہی شور میں ان چودہ افراد کے روتے ہوئے وارث کہیں کھو گئے تھے۔ کسی نے پوچھا ہی نہیں کہ وہ لوگ کہاں سے آئے تھے، کتنی دوری طے کر کے آئے تھے، کن مشکلات سے گزرتے ہوئے اسلام آباد پہنچے تھے۔ مجھے اپنی دوست کے طالب علمی کے دن یاد آئے، جب راولپنڈی کے ہسپتالوں کی راہداریوں میں راتیں جاگ کر، اس کی راتیں گزرتی تھیں۔ وہاں جو کچھ دیکھا، اس نے انسان کو اندر سے ہلا کر رکھ دیا۔ لوگ پشاور، ایبٹ آباد، وزیرستان، مری، اٹک، میانوالی، آزاد کشمیر سے آتے ہیں، نصف ملک کی امیدیں ایمبولینسوں میں بند ہو کر انہی ہسپتالوں تک پہنچتی ہیں۔ پمز رسمی طور پر اسلام آباد کا ایک بہترین ہسپتال ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ ملک

کے غریبوں کا آخری سہارا بن چکا ہے۔ ہر وہ گاڑی جو یہاں آتی ہے، صرف ایک مریض نہیں لاتی؛ اس کے ساتھ ایک ٹوٹا ہوا خاندان، ادھار کی لگائی گئی امیدیں اور قرضوں کا بوجھ بھی ہوتا ہے۔ ایسے عالم میں لاکھوں یا اربوں کے بجٹ کا شور کچھ زیادہ معنی نہیں رکھتا — یہ سمندر کے مقابلے میں ایک تنکتا کے مانند ہے۔

ہم نے اپنے طبی نظام کو جس طرح بنایا ہے، وہ بھی ذمہ دار ہے۔ اکثر چھوٹے شہر کے ڈاکٹر مریض کو ایک جملے میں راہنمائی دے کر بھیج دیتے ہیں: "اسے فوراً لاہور یا کراچی لے جاؤ، یہاں بچانا ممکن نہیں۔" ساہیوال ہو، گجرات، اٹک یا میانوالی — غریب آدمی بس دھکے کھانے کے لیے تیار ہو کر پیدا ہوتا ہے۔ لاہور اور کراچی کے شاندار ہسپتالوں کے لیے وسائل فوراً نکل آتے ہیں، جبکہ لاڑکانہ، سبی، مری یا میانوالی کے رہنے والوں کو اپنی باری کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔ کیا ان کے ٹیکس کا پیسہ ناپید ہو جاتا ہے؟

نتیجہ ہم روز دیکھتے ہیں: بعض مریض راستے میں دم توڑ دیتے ہیں، یا پھر بڑے ہسپتالوں کی بدانتظامی کے باعث اندر ہی اندر مر جاتے ہیں۔ ہم کب تک آنکھیں بند کر کے بیٹھے رہیں گے؟ مسئلہ بالکل واضح ہے، مگر سیاست کے شور میں کوئی سننے کو تیار نہیں۔

حل واضح ہے: اختیار نیچے لائیں اور انتظامی ڈھانچہ بدلیں۔ جب تک ہر ضلع کو اس کا مناسب بجٹ نہیں ملے گا، جب تک مقامی حکومتیں اپنے ہسپتال بنانے اور چلانے کی خود ذمہ دار نہ ہوں گی، اور جب تک وفاقی سطح صرف دفاع اور خارجہ امور تک محدود رہے گی — تب تک اسی تباہ کاری کی کہانیاں آتی رہیں گی۔

اب یہ آپ کا فیصلہ ہے: یا تو اس حقیقت کو قبول کریں اور اس نااہلی کے خلاف آواز اٹھائیں، یا پھر انتظار کریں کہ اگلی خبر بھی اسی طرح کے دکھ بانٹ کر گزر جائے۔ سیاسی چمک دمک عارضی ہوتی ہے، مگر مریضوں کے پیچھے جو دُکھ اور بے بسی ہے وہ مستقل ہے۔ ہم تماشائی نہیں رہ سکتے — وقت ہے آواز اٹھانے کا۔

پمز کے 14 نومولود اور پاکستان کا بڑا سوال: اب چھوٹے صوبے کیوں ضروری ہیں؟

ازقلم: علشبہ علی

اسلام آباد کے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، پمز، کے مادر و طفل بلاک کے انتہائی نگہداشت یونٹ میں 14 نومولود بچوں کی ملالہ موت صرف ایک ہسپتال میں آگ لگنے کا واقعہ نہیں، بلکہ پاکستان کے کمزور انتظامی نظام پر بڑا سوالیہ نشان ہے۔ آگ کا سبب تکنیکی یا برقی خرابی بتایا گیا، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ ایک ایسے وارڈ میں جہاں نومولود بچہ اپنی جان بچانے کے لیے قدم نہیں اٹھا سکتا، آگ کو جلدی روکنے اور بچوں کو محفوظ جگہ لے جانے کا مؤثر نظام کہاں تھا؟ ایک چھوٹی خرابی کو قومی سانحے میں بدلنے سے روکنے کے لیے حفاظتی انتظامات، مسلسل نگرانی، تربیت یافتہ عملہ، ہنگامی منصوبہ بندی اور ادارہ جاتی تیاری ضروری تھے، پھر بھی یہ کیوں ناکام ہوئے؟ کراچی کے گل پلازہ سے لے کر ملک بھر میں ہسپتالوں اور عمارتوں میں آتش زدگی کے واقعات ایک ہی تلخ سچ بتاتے ہیں کہ پاکستان میں سانحے کے بعد کارروائی ہوتی ہے، مگر پہلے نظام کو ٹھیک کرنے کی کوشش کم نظر آتی ہے۔ ہر حادثے کے بعد ایک انکوائری کمیٹی، معطلی، تبادلہ اور بیانات کا سلسلہ شروع ہوتا ہے، لیکن جب تک سفارشات پر عمل، ذمہ دار اداروں کا تعین، آزاد حفاظتی جانچ اور مستقل نگرانی نہ ہو، ایک کمیٹی یا افسر کی برطرفی حقیقی اصلاح نہیں۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے انتظامی ڈھانچے میں اختیار، وسائل اور ذمہ داری عوام سے اتنی دور ہیں کہ ناکامی کے وقت ذمہ داری ایک دفتر سے دوسرے دفتر منتقل ہوتی رہتی ہے، اور عام شہری کو یہ نہیں معلوم کہ اس کی جان و مال کی حفاظت کا اصل ذمہ دار کون ہے۔

یہ بنیادی انتظامی مسئلہ ہے جو پاکستان میں چھوٹے صوبوں اور بااختیار انتظامی اکائیوں کی ضرورت کو صرف سیاسی نعرے سے باہر نکالتا ہے۔ پاکستان کا آئین آرٹیکل 140-الف مقامی حکومتوں کو سیاسی، انتظامی اور مالی اختیارات منتقل کرنے کا اصول دیتا ہے، مگر عملی طور پر زیادہ تر اختیار، مالی وسائل اور انتظامی کنٹرول صوبائی اور وفاقی مراکز میں مرکوز رہتے ہیں۔ ایک وسیع صوبے کے دور دراز علاقے کا شہری اپنے ہسپتال، فائر سیفٹی، عمارتوں کے حفاظتی ضوابط، پانی، تعلیم اور دیگر بنیادی خدمات کے مسائل کے لیے ایسے دارالحکومت کی طرف دیکھتا ہے جو جغرافیائی اور انتظامی طور پر بہت دور ہوتا ہے۔ آبادی بڑھ چکی ہے، شہر پھیل چکے ہیں اور شہری مسائل پہلے سے زیادہ پیچیدہ ہو چکے ہیں، مگر حکمرانی کا بنیادی ڈھانچہ اب بھی چند بڑے سیاسی اور انتظامی مراکز کے گرد گھومتا ہے۔ نتیجتاً فیصلے عوام سے دور ہو جاتے ہیں، مقامی ضرورت کو سمجھنے والے افراد کے بجائے دور دراز دفاتر میں ترجیحات طے ہوتی ہیں، اور بیوروکریسی کی جواب دہی اکثر عوام کے بجائے اوپر موجود انتظامی اور سیاسی سلسلے سے جڑی رہتی ہے۔

چھوٹے صوبوں اور انتظامی اکائیوں کا مقصد صرف نقشے پر نئی سرحدیں بنانا نہیں بلکہ طاقت، وسائل اور جواب دہی کو عوام کے قریب لانا ہے۔ جب انتظامی اکائی چھوٹی، مالی طور پر بااختیار اور سیاسی طور پر جواب دہ ہو، تو ہسپتال کی حفاظت، فائر بریگیڈ کی تیاری، عمارتوں کی جانچ، مقامی انفراسٹرکچر اور ہنگامی خدمات جیسے مسائل براہ راست مقامی حکومت اور انتظامیہ کی ذمہ داری بنتے ہیں۔ شہری اپنے ذمہ دار نمائندوں اور حکام تک پہنچ سکتے ہیں، ناکامی کی ذمہ داری واضح ہوتی ہے اور کسی سانحے کے بعد یہ بہانہ نہیں رہتا کہ اختیار کسی دوسرے شہر، کسی دوسرے محکمے یا کسی دور دراز دارالحکومت کے پاس تھا۔ اس لیے پمز کے 14 نومولود بچوں کی موت کا سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ پاکستان کو ہر سانحے کے بعد ذمہ دار تلاش کرنے کے بجائے اس نظام کو بدلنا ہوگا جو بار بار ایسے سانحات کے لیے حالات پیدا کرتا ہے۔ چھوٹے صوبے خود بخود ہر مسئلے کا حل نہیں ہوں گے؛ ان کی کامیابی اس وقت ہوگی جب انہیں حقیقی مالی خودمختاری، انتظامی اختیارات، پیشہ ورانہ صلاحیت، مقامی سیاسی قیادت اور عوام کے سامنے واضح جواب دہی ملے۔ اگر صرف نقشہ چھوٹا کر دیا جائے اور وہی غیر مؤثر بیوروکریسی، سیاسی سرپرستی، اختیارات کا مرکوز ہونا اور غیر شفاف نظام برقرار رہے، تو نئے صوبے بھی پرانے مسائل پیدا کریں گے۔ لیکن اگر اختیارات واقعی نچلی سطح تک منتقل ہوں، وسائل مقامی ضروریات کے مطابق استعمال ہوں، اہم اداروں کی باقاعدہ اور آزادانہ حفاظتی جانچ ہو، ہسپتالوں اور عمارتوں کے ذمہ دار حکام مقامی سطح پر جواب دہ ہوں اور عوام کو فیصلہ سازی میں حقیقی نمائندگی ملے، تو حکمرانی کا پورا رشتہ بدل سکتا ہے۔ ایک مؤثر ریاست صرف سانحے کے بعد افسوس اور تحقیقات نہیں کرتی بلکہ سانحے سے پہلے خطرات کی نشاندہی، اداروں کی نگرانی اور ناکامی کی روک تھام کو اپنی ذمہ داری بناتی ہے۔ اب وقت کاغذی کمیٹیوں اور عارضی معطلیوں سے آگے بڑھنے کا ہے۔ پاکستان کو ایسے چھوٹے، بااختیار اور مالی و انتظامی طور پر خودمختار صوبوں اور اکائیوں کی ضرورت ہے جہاں اختیار عوام کے قریب ہو، بیوروکریسی عوام کی پہنچ میں ہو، ادارے پیشہ ورانہ صلاحیت کے ساتھ کام کریں اور ہر ناکامی پر فوری اور واضح احتساب ممکن ہو۔ کیونکہ پاکستان کا اصل مسئلہ صرف یہ نہیں کہ ہمارا نظام ناکام کیوں ہوتا ہے، بلکہ یہ بھی ہے کہ نظام عوام سے اتنا دور کیوں ہے کہ ناکامی کے بعد بھی ذمہ دار کا تعین ایک پیچیدہ عمل بن جاتا ہے۔ پمز کے 14 نومولود بچوں کو صرف ایک اور افسوسناک عدد بنا دینا سب سے بڑی ناانصافی ہوگی؛ ان کی خاموشی ایک بنیادی اصلاح کا تقاضا کرتی ہے۔

☆☆☆

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 1

کمشنرز، متعلقہ افسران اور دیگر ذمہ داران نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ پولیو مہم 21 سے 25 ستمبر تک جاری رہے گی، جس دوران لوکل گورنمنٹ کے تحت بننے والی تمام یونین کونسلوں میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ مہم مقررہ وقت پر شروع کی جائے، ٹیموں کی تربیت اور دستیابی کو یقینی بنائی جائے اور ہر یونین کونسل میں ایک ایریا انچارج مقرر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ٹیم کو 80 سے 90 سے زائد گھروں کی ذمہ داری نہ دی جائے جبکہ زیادہ گھروں والے علاقوں میں ٹیمیں کو ضروری سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے ہر مہم کے لیے نیا مائیکرو پلان تیار کرنے اور پرانے طریقہ کار سے گریز کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بہتر منصوبہ بندی اور نئے طریقہ کار سے آئندہ کے پولیو مہم کے نتائج مزید بہتر بنائے جاسکتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ مہم کے دوران کسی بھی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے سے مؤثر انداز میں کام کریں۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 2

میرپورخاص میں عید میلاد النبی ? کے بابرکت اور مقدس دن بھی سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی مشکلات کم نہ ہونے دیں شہر بھر میں سوئی گیس کی فراہمی معمول کے مطابق معطل رہی جس کے باعث خواتین کو امورِ خانہ داری، جبکہ شہریوں کو عید میلاد النبی ? کے موقع پر نذر و نیاز اور دیگر پکوان تیار کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا شہریوں کا کہنا ہے کہ سوئی گیس حکام کی جانب سے میرپورخاص میں طویل عرصے سے گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے جس نے معمولاتِ زندگی کو بری طرح متاثر کر رکھا ہے گیس کی بندش کے باعث شہری مہنگے متبادل ایندھن استعمال کرنے پر مجبور ہیں جبکہ گھریلو صارفین خصوصاً خواتین کو کھانا پکانے اور دیگر امورِ خانہ داری میں شدید پریشانی اٹھانا پڑتی ہے شہریوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عید میلاد النبی ? ایسا بابرکت دن ہے جب گھروں میں نذر و نیاز اور مختلف پکوان تیار کیے جاتے ہیں لیکن سوئی گیس حکام نے اس مقدس موقع پر بھی شہریوں کو ریلیف دینے کے بجائے معمول کی لوڈشیڈنگ جاری رکھی جس کے باعث خوشی کا یہ دن بھی شہریوں کے لیے مشکلات کا باعث بن گیا متاثرہ شہریوں کا کہنا تھا کہ سوئی گیس حکام کا رویہ انتہائی غیر سنجیدہ اور ناقابلِ قبول ہے جبکہ شہری بلوں کی باقاعدگی سے ادائیگی کے باوجود بنیادی سہولت سے محروم ہیں شہریوں نے مطالبہ کیا کہ سوئی گیس حکام میرپورخاص میں جاری گیس کی لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کا فوری نوٹس لیتے ہوئے گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائیں اور خصوصاً تہواروں اور مذہبی مواقع پر لوڈشیڈنگ سے گریز کیا جائے تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ہوسکے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 3

شہر میں ہزاروں افراد نے دھرنا دیا اور ریلی نکالی۔ تیل آبادگاروں نے زاہد نون، امان اللہ سانڈ، آصف حسین چھورو، ممتاز مری اور نواز علی نہڑی کی قیادت میں دھرنا دے کر پریس کلب تک ریلی نکالی، جس میں علاقے کے سینکڑوں کسانوں اور آبادگاروں نے شرکت کی۔ احتجاج کرنے والے آبادگاروں کا کہنا تھا کہ مٹھڑاؤ کینال سے بچھائی جانے والی پائپ لائن علاقہ مکینوں کے لیے تباہ کن ہے۔ پائپ لائن لگنے کے بعد کاہی شاخ کے تیل کی ہزاروں ایکڑ زمین کے لیے آنے والا پانی بند ہوجائے گا، جس کی وجہ سے پتھورو شہر مکمل طور پر تباہ ہو جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پائپ لائن منصوبہ صرف کروڑوں روپے کی کرپشن کے لیے بنایا گیا ہے اور یہ مکمل طور پر ناکام منصوبہ ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پتھورو کو کاہی شاخ سے ملنے والے پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، تاکہ آبادگاروں کو بھی پانی ملتا رہے اور شہر کو بھی پانی ملتا رہے، اور شہر کے اندر سپلائی لائن کی درستگی کرائی جائے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 4

نے درخواستیں جمع کرادی ہیں، نوکریوں کے حصول کے لیے درخواستیں جمع کرانے والے نوجوانوں کا فوٹو اسٹیٹ کی دکانوں پر رش بڑھ گیا ہے، شہر میں فوٹو اسٹیٹ دکانوں کے مالکان کا کہنا ہے کہ روزانہ بڑی تعداد میں نوجوان نوکریوں کے فارم، تعلیمی اسناد اور دیگر ضروری دستاویزات کی فوٹو کاپیاں اور کاغذات تیار کرانے کے لیے ان کے پاس آرہے ہیں جبکہ اب تک ہزاروں نوجوان درخواستیں جمع کراچکے ہیں، ذرائع کے مطابق جیکب آباد شہر کے علاوہ تحصیل ٹھل اور گڑھی خیرو سمیت ضلع کے دیگر علاقوں کے نوجوان بھی اپنے اپنے علاقوں سے ضروری دستاویزات تیار کراکے مذکورہ سرکاری آسامیوں کے لیے درخواستیں جمع کرا رہے ہیں جس کے باعث امیدواروں کی مجموعی تعداد میں مزید اضافے کا امکان ہے، دوسری جانب بے روزگار نوجوانوں کا کہنا ہے کہ ضلع میں روزگار کے مواقع انتہائی محدود ہیں اسی لیے چند سو سرکاری آسامیوں کے لیے ہزاروں نوجوان میدان میں آگئے ہیں، نوجوانوں نے امید ظاہر کی ہے کہ بھرتیوں کا عمل میرٹ اور شفاف طریقے سے مکمل کیا جائے گا اور انہیں روزگار کے مواقع ملیں گے جس سے نہ صرف ان کے معاشی مسائل میں کمی آئے گی بلکہ نوجوانوں میں پائی جانے والی بے چینی اور مایوسی بھی ختم ہوگی۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 5

کی صورتحال، منشیات کے خاتمے، سائبر کرائم کی روک تھام، ٹریفک نظام، تجاوزات، سرکاری اداروں کے درمیان رابطہ کاری اور دیگر اہم ضلعی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس میں ایس ایس پی عمرکوٹ سہائی عزیز، ٹالپر کمیٹی کے کنوینر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ون جاوید احمد ڈاھری، ای ڈی سی ٹو عمران آرائیں، اسسٹنٹ کمشنر عمرکوٹ رجب علی سٹھیو، اسسٹنٹ کمشنر سامارو سنجی کمار تریکو، اسسٹنٹ کمشنر پتھورو غلام علی طارق، انچارج فیوزن کنٹرول روم خلیل بھٹی، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن و نارکوٹکس کنٹرول آفیسر علی حسن جانڈیو، محکمہ زراعت کے ڈپٹی ڈائریکٹر ایاز کا چھیلو، محکمہ سوشل ویلفیئر، لوکل گورنمنٹ کے چیف ضلع کونسل آفیسر سید ساجد علی شاہ، محکمہ حیسکو کے ایکسین علی رضا بھٹی، محکمہ آبپاشی، محکمہ تعلیم، محکمہ صحت، محکمہ اوقاف و مذہبی امور، جائنٹ پروٹیکشن، نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے ڈپٹی ڈائریکٹر اسد اللہ میمن، FIA، نیشنل سائبر کرائم ایجنسی، آئی ایس آئی، آئی بی، سی ٹی ڈی، ایم آئی، چیف میونسپل آفیسر میونسپل کمیٹی عمرکوٹ ھریش چندر کھتری، آر ٹی ای سیکرٹری عرفان اللہ رند، محکمہ اسپورٹس کے آفیسر پرویز مری، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر عمرکوٹ محمد اسلم بھٹی، ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر، ٹاؤن کمیٹیز اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی، اجلاس کے دوران ضلع میں قانون و امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس و ضلعی انتظامیہ کے درمیان مؤثر رابطہ برقرار رکھا جائے، شرکاء کو منشیات کے خلاف کارروائیوں کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی، اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ منشیات کی خرید و فروخت اور استعمال کے تدارک کے لیے متعلقہ ادارے مشترکہ کارروائیاں مزید مؤثر بنائیں، جبکہ نوجوان نسل کو منشیات کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے آگاہی اقدامات بھی کیے جائیں، اجلاس میں سائبر کرائم اور آن لائن جرائم کی روک تھام کے حوالے سے بھی تفصیلی غور کیا گیا، متعلقہ اداروں کو ہدایت دی گئی کہ شہریوں میں سائبر جرائم سے متعلق آگاہی پیدا کی جائے اور کسی بھی شکایت کی صورت میں متعلقہ اداروں سے فوری رابطہ اور ضروری کارروائی یقینی بنائی جائے، اسی طرح ٹریفک کے نظام، غیر قانونی پارکنگ، تجاوزات اور شہری علاقوں میں ٹریفک کی روانی سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا گیا، متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی کہ شہریوں کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے باہمی تعاون سے اقدامات کیے جائیں اور ٹریفک قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے، ڈپٹی کمشنر نوید الرحمان لاڑک نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع رابطہ کمیٹی کا بنیادی مقصد مختلف سرکاری اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری پیدا کرتے ہوئے مرکزی و صوبائی اپیکس کمیٹیوں کے فیصلوں پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد یقینی بنانا ہے، انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ اپنے اپنے محکموں سے متعلق امور پر سنجیدگی سے کام کرتے ہوئے مقررہ اہداف حاصل کیے جائیں اور عوامی مسائل کے حل کو اولین ترجیح دی جائے، اجلاس میں گزشتہ ضلع رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں کیے گئے فیصلوں اور دی گئی ہدایات پر عملدرآمد کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا، ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت کی کہ اجلاسوں میں کیے گئے فیصلوں پر عملی پیش رفت کو یقینی بنایا جائے اور آئندہ اجلاس میں عملدرآمد سے متعلق مکمل رپورٹ پیش کی جائے، اس موقع پر انہوں نے تمام افسران سے سختی سے ہدایت کی کہ ضلع میں قائم ایف سی آر کے ڈیش بورڈ پر اپنی کارکردگی رپورٹ تا اپلوڈ کروائیں تاکہ آپ کی کارکردگی واضح نظر آئے اور اس میں کسی قسم کی کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، آخر میں ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں کے افسران پر زور دیا کہ وہ باہمی تعاون اور مربوط حکمتِ عملی کے تحت عوامی مسائل کے حل، امن و امان، عوامی سہولیات اور انتظامی امور کو مزید بہتر بنانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 6

تفتیش میں گرفتار ملزمان نے اختر جانڈیو کے قتل میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے، ذرائع کا کہنا ہے کہ حسین بروہی نے مبینہ طور پر اختر جانڈیو کے سر میں گولی ماری جبکہ دین محمد جکھرانی نے سہولت کاری کا کردار ادا کیا، واضح رہے کہ تین روز قبل سول لائن تھانے کی حدود میں شکارپور روڈ کے قریب ایک گاڑی سے اختر جانڈیو کی گولیاں لگی لاش برآمد ہوئی تھی جس کے بعد پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی تھیں۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 7

خصوصاً رات کے وقت مچھروں نے لوگوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے مچھروں کی بہتات کیوجہ سے لوگوں کو راتیں جاگ کر گزارنا پڑتی ہیں۔ دوسری جانب شہر کے نجی و سرکاری اسپتالوں میں بخار اور ملیریا کی علامات میں مبتلا مریضوں کی آمد میں اضافے کی اطلاعات ہیں۔ شہری حلقوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر مچھروں کی افزائش پر فوری قابو نہ پایا گیا تو ڈینگی، ملیریا و دیگر بیماریوں کے کیسز میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ شہریوں اور سیاسی و سماجی حلقوں نے صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین کنری سٹی حاجی شکیل احمد باجوہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ اداروں کو شہر کے مختلف علاقوں میں انسدادِ مچھروں کا اسپرے، فوگنگ اور جراثیم کش اقدامات شروع کرنے کی ہدایات جاری کریں۔ بارش کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال کو معمولی نہ سمجھا جائے اور مچھروں کی افزائش گاہوں کا خاتمہ کرنے کے ساتھ ساتھ شہر میں صفائی ستھرائی اور نکاسی ? آب کے نظام کو بھی بہتر بنایا جائے تاکہ شہریوں کو ممکنہ وبائی صورتحال سے محفوظ رکھا جا سکے۔ سیاسی و سماجی رہنماؤں نے مطالبہ کیا کہ کنری کے تمام گنجان آباد علاقوں، نشیبی مقامات، نالوں اور جہاں بارش کا پانی جمع ہے وہاں ترجیحی بنیادوں پر انسدادِ ملیریا اسپرے کرایا جائے

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 8

جبکہ واقعے کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے لیے ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او سٹی میرپورخاص کو انکوائری افسر مقرر کرتے ہوئے تین روز میں حقائق پر مبنی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کردی ایس ایس پی کی جانب سے جاری معطلی کے حکم نامے کے مطابق ایس ایچ او سیٹلائٹ ٹاؤن انسپکٹر علن خان عباسی کو ان کے طرزِ عمل سے متعلق انکوائری مکمل ہونے تک فوری طور پر معطل کیا گیا ہے معطلی کے دوران وہ پولیس لائن میرپورخاص میں رپورٹ کریں گے دوسرے حکم نامے میں ایس ایس پی نے ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او سٹی میرپورخاص کو انکوائری افسر مقرر کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ چاندنی چوک کے قریب ایڈووکیٹ فرانس کے دفتر کے نزدیک قائم کیبن پر ہونے والے پولیس ریڈ/تلاشی کے واقعے کی مکمل تحقیقات کی جائیں انکوائری کے دائرہ کار میں پولیس چھاپے کے اصل حقائق اور حالات، تلاشی کے طریقہ کار اور کسی بھی برآمدگی کی تفصیلات، چھاپے کی معلومات میڈیا تک پہنچانے والے شخص اور معلومات کی ترسیل کے طریقہ کار کا تعین شامل ہے اس کے علاوہ ایس ایچ او کے کردار اور طرزِ عمل، چھاپے سے متعلق ان کے علم، اجازت یا نگرانی اور بعد ازاں معاملے سے نمٹنے سمیت کسی بھی غفلت، بدانتظامی، فرائض سے کوتاہی یا نگرانی کی ذمہ داری میں ناکامی کا بھی جائزہ لیا جائے گا انکوائری افسر کو متعلقہ ریکارڈ اور مواد کا جائزہ لینے کے بعد مذکورہ نکات پر واضح اور حقائق پر مبنی نتائج کے ساتھ تین روز کے اندر رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی ہے واضح رہے کہ پولیس کارروائی کے خلاف میرپورخاص ہائی کورٹ بار اور ڈسٹرکٹ بار کی مشترکہ جنرل باڈی کا اجلاس منعقد ہوا تھا جس میں پولیس چھاپے کی مذمت کرتے ہوئے ایس ایچ او کو معطل کرنے اور ڈویژن بدر کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا وکلا نے دو روز تک عدالتوں میں عدالتی کارروائی کے بائیکاٹ کا اعلان بھی کیا تھا اجلاس کے بعد وکلا نے ہائی کورٹ بار کے صدر شوکت راہموں، جنرل سیکریٹری کانجی مل میگھواڑ، ڈسٹرکٹ بار کے صدر قلندر بخش لغاری، جنرل سیکریٹری عبدالحسن نوندانی، غفار ناریجو اور کانجی رانو بھیل کی قیادت میں بار آفس سے کورٹ گیٹ تک ریلی نکالی تھی اس موقع پر وکلا رہنماؤں نے کہا تھا کہ وکیل بھائیوں کے دفتر پر کیا جانے والا پولیس چھاپہ غیر قانونی اور انتقامی کارروائی تھی جبکہ انہوں نے ایس ایچ او کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا تھا ایس ایس پی کی جانب سے ایس ایچ او کی معطلی اور انکوائری کمیٹی کے قیام کے بعد اب انکوائری رپورٹ کے ذریعے یہ طے کیا جائے گا کہ پولیس چھاپے کے دوران اصل میں کیا صورتحال پیش آئی کارروائی کس کی ہدایت پر ہوئی اور اس میں کسی پولیس افسر یا اہلکار کی غفلت، بدانتظامی یا اختیارات سے تجاوز شامل تھا یا نہیں۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 9

عمرکوٹ میں منعقد ہوا، اجلاس میں ضلع میں سماجی و سیاسی صورتحال، امن و امان، عوامی بہبود اور مختلف محکموں کی جانب سے سوشو پولیٹیکل ڈومین کے تحت جاری اقدامات اور سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس میں چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل عمرکوٹ حاجی محمد بقا پلی، اسسٹنٹ کمشنر عمرکوٹ، رجب علی سٹھیو، اسسٹنٹ کمشنر سامارو سنجی کمار تریکو، اسسٹنٹ کمشنر پتھورو غلام علی طارق، انچارج فیوزن کنٹرول روم خلیل بھٹی، چیف میونسپل آفیسر میونسپل کمیٹی عمرکوٹ ھریش چندر کھتری، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر عمرکوٹ پرویز مری، اوقاف، مذہبی امور، زکوٰۃ و عشر، محکمہ اطلاعات عمرکوٹ کے آفیسر محمد اسلم بھٹی سمیت متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی، اجلاس کے دوران متعلقہ افسران نے اپنے اپنے محکموں کی کارکردگی، عوامی سہولیات، سماجی بہبود کے منصوبوں، اقلیتی برادریوں سے متعلق امور، نوجوانوں اور کھیلوں کی سرگرمیوں، ثقافتی و سیاحتی اقدامات اور دیگر متعلقہ معاملات کے بارے میں ڈپٹی کمشنر کو بریفنگ دی، اس موقع پر گزشتہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں اور سوشو پولیٹیکل ڈومین سے متعلق اقدامات پر پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا، اس موقع پر ڈپٹی کمشنر عمرکوٹ نوید الرحمان لاڑک نے افسران کو ہدایت کی کہ ضلع میں عوامی فلاح و بہبود سے متعلق تمام سرگرمیوں کو مؤثر، شفاف اور نتیجہ خیز بنایا جائے، انہوں نے کہا کہ مختلف محکموں کے درمیان مضبوط رابطہ کاری اور باہمی تعاون کے ذریعے عوام کو درپیش مسائل کا بروقت ازالہ ممکن بنایا جائے اور کسی بھی اہم سماجی یا سیاسی معاملے کو نظر انداز نہ کیا جائے، انہوں نے متعلقہ افسران پر زور دیا کہ سوشو پولیٹیکل ڈومین سے متعلق حکومتی پالیسیوں اور ہدایات پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے، عوامی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور ضلع کے پُرامن و سازگار ماحول کو برقرار رکھنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں، اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ اقلیتی برادری، خواتین، نوجوانوں، معذور افراد اور دیگر کمزور طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے جاری پروگراموں کی مؤثر نگرانی کی جائے اور ان کے ثمرات حقیقی مستحقین تک پہنچائے جائیں، اسی طرح کھیلوں، ثقافتی سرگرمیوں اور سماجی ہم آہنگی کے فروغ کے لیے متعلقہ اداروں کو فعال کردار ادا کرنے کی ہدایت کی گئی، ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر مقررہ مدت کے اندر عملدرآمد کیا جائے اور پیش رفت سے ضلعی انتظامیہ کو باقاعدگی سے آگاہ کیا جائے، انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کا بنیادی مقصد عوامی مسائل کا حل، سماجی استحکام اور تمام طبقات کو یکساں سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے، اجلاس کے اختتام پر سوشو پولیٹیکل ڈومین سے متعلق مختلف امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ضروری ہدایات جاری کی گئیں اور آئندہ اجلاس میں فیصلوں پر عملدرآمد کی پیش رفت پیش کرنے پر بھی زور دیا گیا۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 10

مدرسہ العربیہ جامعہ قاسم العلوم میں بھی شجرکاری مہم کے تحت مختلف اقسام کے پودے لگائے گئے، اس موقع پر تاج ویلفیئر کے چیئرمین احمد رند، شہزاد پٹھان، غلام رسول ابڑو، مراد لاشاری سمیت دیگر افراد موجود تھے، اس موقع پر تاج ویلفیئر ایسوسی ایشن کے چیئرمین احمد رند نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیاتی آلودگی سے نمٹنے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگانا وقت کی اہم ضرورت ہے، انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ سرسبز و شاداب پاکستان کے خواب کو حقیقت بنانے کے لیے آئیں مل کر شجرکاری کریں اور لگائے گئے پودوں کی دیکھ بھال بھی یقینی بنائیں، اس موقع پر اساتذہ نے تاج ویلفیئر کی جانب سے شجرکاری کے لیے کی جانے والی کوششوں کو قابلِ تحسین قرار دیتے ہوئے کہا کہ درخت ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات میں کمی اور صحت مند معاشرے کے قیام کے لیے انتہائی ضروری ہیں۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 11

سے بچیں اور قرآن کریم کی ہدایات کے مطابق ایک دوسرے کو معاف کرنے اور درگزر سے کام لینے کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کے پمز ہسپتال کا واقعہ نااہل اور نالائق حکمرانوں کے عوام کو دیے جانے والے دعووں کے منہ پر زوردار طمانچہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں بھی عوامی حالات انتہائی مخدوش ہیں، نہ اسپتالوں میں بہتر علاج کی سہولت موجود ہے، نہ اسکولوں میں معیاری تعلیم دی جا رہی ہے، جبکہ نوجوان بھی منشیات کی لعنت سے محفوظ نہیں رہے۔ منشیات نے سندھ کے عوام سے جینے کا حق تک چھین لیا ہے۔ علامہ راشد محمود سومرو نے کہا کہ معصوم بچیاں لاپتا ہیں، کرپشن کا بازار گرم ہے اور عام آدمی کو عزت کے ساتھ دو وقت کی روٹی بھی میسر نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب نئے صوبے بنانے کی تجاویز دی جارہی ہیں تاکہ سندھ کے معدنی وسائل پر قبضہ کیا جاسکے۔ سندھ کے عوام کی مرضی اور رضامندی کے بغیر نئے صوبے بنانے کی کسی بھی تجویز کو جمعیت علماء اسلام کسی صورت قبول نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ اور پاکستان میں امن کے قیام کے لیے مارچ 2027ء میں سکھر میں عالمی امن اجتماع منعقد کیا جارہا ہے، جس میں پچاس لاکھ سے زائد افراد کی شرکت کریں گے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 12

کیے گئے۔ نئے معاہدے سے 2023ء کے دفاعی تعاون معاہدے کے تحت قائم فوجی تعاون کے موجودہ فریم ورک کو مزید وسعت ملے گی۔ معاہدے کے تحت پاک فوج کویتی مسلح افواج کو تربیت، استعداد کار میں اضافے، سرحدی انتظام اور دفاعی تعاون کے دیگر باہمی طور پر طے شدہ شعبوں میں معاونت فراہم کرے گی۔ پاکستان اور کویت نے نئے معاہدے کو دونوں برادر ممالک کے درمیان گہرے اعتماد، باہمی احترام اور مشترکہ تزویراتی مفادات کا عکاس قرار دیا جب کہ دفاعی شراکت داری مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں ممالک نے باہمی سلامتی، علاقائی امن اور استحکام کے فروغ کے لیے دفاعی تعاون مزید مستحکم کرنے پر اتفاق کیا۔ قبل ازیں کویت کے وزیرِ دفاع شیخ عبداللہ علی عبداللہ السلیم الصباح کی سربراہی میں وفد نے جنرل ہیڈکوارٹرز (جی ایچ کیو) راولپنڈی کا دورہ کیا اور آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق کویتی مسلح افواج کے چیف آف جنرل اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل خالد درج سعد الشریان بھی وفد کے ہمراہ تھے، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سلامتی اور دوطرفہ دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں فریقین نے ادارہ جاتی تعلقات کو مضبوط بنانے اور باہمی دفاعی تعاون کو وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا، کویتی وفد نے علاقائی امن واستحکام کے لیے پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ اور آپریشنل مہارت اور خدمات کو سراہا۔ یہ ملاقات تاریخی اور برادرانہ تعلقات کو مضبوط، پائیدار اور باہمی دفاعی شراکت داری کو مستحکم کرنے میں معاون ہوگی اور اس سے علاقائی سلامتی اور استحکام کو فروغ ملے گا۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 13

صوبائی وزیر داخلہ ضیاء الحسن لنجار، صوبائی وزیر سعید غنی، میئر کراچی مرتضیٰ وہاب، صوبائی وزیر اوقاف ریاض حسین شاہ شیرازی، آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو، ایڈیشنل آئی جی کراچی آزاد خان، ڈی آئی جی ساؤتھ سید اسد رضا اور ایس ایس پی ساؤتھ مہروز علی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ کراچی میں جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کی مناسبت سے شہر بھر میں درود و سلام، نعت خوانی اور دیگر روح پرور اجتماعات کا سلسلہ جاری رہا۔ ہزاروں عاشقانِ رسول ﷺ نے برکاتی فاؤنڈیشن کراچی ٹرسٹ کی جانب سے قائم کیے گئے بڑے کیمپ کا رخ کیا، جہاں شرکاء میں شربت اور لنگر تقسیم کیا گیا۔ برکاتی فاؤنڈیشن کے کیمپ میں ہزاروں من دودھ، روح افزا اور مختلف میوہ جات سے تیار کردہ خصوصی شربت تیار کر کے ہزاروں افراد میں تقسیم کیا گیا، جبکہ لنگر بھی عقیدت و محبت کے ساتھ پیش کیا جاتا رہا۔ شہر بھر میں جشنِ میلاد النبی ? کی خوشیاں اور عقیدت و محبت کی فضائیں نمایاں رہیں۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 14

فاروقی، مفتی محمد عدنان مدنی، مولانا پیر محمد عاشق نقشبندی، استاد القراء قاری محمد سعید الرحمٰن صدیقی، مولانا فرید احمد عباسی، مولانا محمد زبیر ہزاروی اور دیگر رہنماؤں نے دارالعلوم کراچی میں شیخ الہند مولانا محمود الحسن رحمۃ اللہ علیہ کی تحریکِ حقوقِ قرآن کے تحت ”داعیہ احیاء اور آسان ترجمۃ القرآن“ بطور ہدیہ مساجد میں رکھنے کی افتتاحی تقریب کے سلسلے میں تعاون اور حمایت پر علمائے کرام و آئمہ مساجد سے اظہارِ تشکر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 ستمبر بروز جمعرات بعد نمازِ مغرب سے رات ساڑھے دس بجے تک دارالعلوم کراچی میں منعقد ہونے والی افتتاحی تقریب کی کامیابی کے لیے کراچی کے جید علمائے کرام اور آئمہ مساجد کی جانب سے بھرپور تعاون اور حمایت کی یقین دہانی حوصلہ افزا ہے۔ انہوں نے تمام علمائے کرام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اکابرین علمائے کرام اسی طرح دینی و قرآنی منصوبوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہے تو ان شاء اللہ وہ دن دور نہیں جب کراچی سمیت پورے ملک کی ان مساجد میں بھی درسِ قرآن کا سلسلہ شروع ہوجائے گا جہاں فی الحال یہ سلسلہ جاری نہیں۔ طارق محمود مدنی و دیگر رہنماؤں نے کہا کہ آئمہ مساجد عام مسلمانوں کی ذہن سازی مسلسل اس حوالے سے کریں کہ جب بھی قرآن مجید کی تلاوت کریں تو اس کے ساتھ ترجمہ بھی سمجھ کر پڑھیں۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے اور اس کی تعلیمات کو سمجھ کر اپنی زندگی میں نافذ کرنا ہی حقیقی کامیابی کا راستہ ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگر مساجد کے ائمہ اور علمائے کرام عام مسلمانوں کو قرآن مجید ترجمے کے ساتھ پڑھنے کی ترغیب دیتے رہے تو بڑی تعداد میں مسلمان تلاوتِ قرآن کے ساتھ اس کا ترجمہ سمجھ کر پڑھنے کی عادت اختیار کریں گے، جس کے نتیجے میں معاشرے میں قرآن مجید کو سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کا ایک نیا شعور پیدا ہوگا۔ انہوں نے جامعہ فاروقیہ کے مہتمم مولانا عبید اللہ خالد، جامعہ بنوریہ العالمیہ کے مہتمم ڈاکٹر مفتی محمد نعمان نعیم، مولانا محمد فرحان نعیم، جامعہ اشرف المدارس کے مہتمم مولانا حکیم محمد مظہر، جامعہ الخیر کے مہتمم محمد یار، دارالہدیٰ کے مہتمم مولانا عبدالحمید ربانی، مولانا محمد اسامہ، جامعہ حسینیہ کے مہتمم مولانا محمد اعجاز، جامعہ فاروقیہ فیز ٹو کے مہتمم مولانا محمد انس عادل، مولانا محمد عمیر عادل، کراچی علماء کمیٹی کے چیئرمین مولانا محمد اقبال اللہ، جامعہ اسلامیہ ملیر کے ناظمِ اعلیٰ قاضی منیب احمد، جامعہ مسجد گول بھینس کالونی کے خطیب مولانا عبدالرزاق ہزاروی، جامعہ نعمانیہ کے مہتمم مولانا محمد یوسف افشانی، یٹیبین مسجد کے خطیب مولانا محمد فضل سبحان، جامعہ مسجد بہار کے خطیب مولانا محمد یوسف افشانی، خانقاہ امدادیہ حسینیہ کے داعی و مفتی محمد حسن کے خلیفہ ? مجاز مولانا معیز اللہ حقانی، استاد القراء قاری محمد ادریس، مولانا ضیاء الرحمٰن اور دیگر علمائے کرام و آئمہ مساجد کی جانب سے تعاون کی یقین دہانی پر خصوصی طور پر اظہارِ تشکر کیا۔ رہنماؤں نے کہا کہ قرآن مجید کو سمجھنے اور اس کی تعلیمات کو عام کرنے کے لیے مساجد بنیادی مراکز کا کردار ادا کرسکتی ہیں۔ اگر ہر مسجد میں باقاعدگی سے درسِ قرآن اور عام مسلمانوں کو ترجمے کے ساتھ قرآن پڑھنے کی ترغیب دی جائے تو معاشرے میں دینی شعور اور قرآنی تعلیمات سے وابستگی کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 15

جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ انتہائی دلخراش واقعہ پوری قوم کے لیے صدمے کا باعث ہے۔ معصوم جانوں کا اس طرح ضائع ہونا ناقابلِ تلافی نقصان ہے، غم کی اس گھڑی میں متاثرہ والدین اور لواحقین کے ساتھ کھڑے ہیں۔ حاجی جمیل ضیا نے واقعے کی فوری، شفاف اور اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ آتشزدگی کی اصل وجوہات فوری طور پر سامنے لائی جائیں اور یہ بھی معلوم کیا جائے کہ اسپتال میں آگ سے بچاؤ کے حفاظتی انتظامات مکمل اور فعال تھے یا نہیں۔ اگر کسی سطح پر غفلت یا کوتاہی ثابت ہوتی ہے تو ذمہ داروں کا تعین کر کے ان کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال لوگوں کی زندگیاں بچانے کے مراکز ہوتے ہیں، وہاں حفاظتی انتظامات میں کسی قسم کی غفلت کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ پمز کا افسوسناک واقعہ مستقبل کے لیے ایک واضح وارننگ ہے، اس لیے وفاقی اور صوبائی حکومتیں ملک بھر کے سرکاری و نجی اسپتالوں، بالخصوص نرسریوں اور انتہائی نگہداشت کے شعبوں میں فائر سیفٹی نظام کا فوری معائنہ کرائیں۔ حاجی جمیل ضیا نے کہا کہ اسپتالوں میں ہنگامی اخراج کے راستوں، آگ بجھانے والے آلات اور دیگر حفاظتی سہولیات کی دستیابی اور فعال حالت کو یقینی بنایا جائے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں قیمتی انسانی جانوں کا تحفظ ممکن ہوسکے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اسپتالوں میں حفاظتی انتظامات پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔ پیپلز پارٹی رہنما نے جاں بحق بچوں کے والدین اور لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ معصوم بچوں کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور غمزدہ خاندانوں کو یہ ناقابلِ تلافی صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 16

ساتھ منعقد ہوئی۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی وزیراعظم پاکستان کے کوآرڈی نیٹر برائے یوتھ افیئرز سندھ ڈاکٹر فہد شفیق تھے، جبکہ صدارت سرپرست اعلیٰ الحبان سادات ٹرسٹ علامہ سید آصف مصطفائی نے کی۔ کانفرنس میں پاکستان سنی موومنٹ کے چیئرمین ابرار الحق، اے این آئی کے طلحہ محبوب صدیقی، نشانِ حیدر کے سینئر ڈائریکٹر عامر بھائی، ذیشان مصطفائی سمیت مذہبی، سیاسی و سماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی سیرتِ طیبہ ہر دور کے انسانوں کے لیے بہترین عملی نمونہ ہے۔ آپ ﷺ یتیموں اور ضرورت مندوں سے خصوصی شفقت و محبت فرماتے تھے اور انسانیت کی خدمت، رحم دلی اور ہمدردی کی عملی تعلیم دیتے تھے۔ سرپرست اعلیٰ الحبان سادات ٹرسٹ علامہ سید آصف مصطفائی نے خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کی تربیت اور کردار سازی کے حوالے سے کہا کہ سیرتِ طیبہ ﷺ ہی نوجوانوں کی کامیابی اور بہترین کردار کی ضمانت ہے، نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ حضور اکرم ﷺ کی سیرت کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں تاکہ دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ کو درپیش مسائل کا حل اتحاد اور باہمی محبت میں ہے۔ آج امت کو فرقہ واریت سے بالاتر ہوکر محبت رسول ﷺ کے پلیٹ فارم پر متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عشق رسول ﷺ کے ساتھ عشق وطن بھی ہمارے جذبات کا اہم حصہ ہے، ہمیں پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ مہمان خصوصی وزیراعظم پاکستان کے کوآرڈی نیٹر برائے یوتھ افیئرز سندھ ڈاکٹر فہد شفیق نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو صادق اور امین کے القاب عطا ہوئے، نوجوانوں کو بھی اپنی عملی زندگی میں سچائی، دیانت اور امانت داری کو اپنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان ملک کا مستقبل ہیں اور انہیں سیرت نبوی ﷺ کی روشنی میں اپنے کردار کو مضبوط بنانا ہوگا۔ کانفرنس کے اختتام پر علامہ سید آصف مصطفائی نے شہدائے کشمیر و فلسطین، شہدائے پاکستان اور ملکی سلامتی، ترقی و خوشحالی سمیت افواج پاکستان کی حفاظت کے لیے خصوصی دعا کرائی۔ اس موقع پر پاک فوج زندہ باد اور پاکستان پائندہ باد کے نعرے بھی لگائے گئے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 17

میں وزیر داخلہ سندھ نے کہا کہ کراچی سمیت سندھ بھر میں عید میلاد النبی کے موقع پر مذہبی اجتماعات، جلوسوں اور اہم مقامات کی سیکیورٹی کے لیے جامع اور مؤثر اقدامات کیے گئے۔ سندھ پولیس کے افسران و جوانوں نے جانفشانی، پیشہ ورانہ صلاحیت اور فرض شناسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بہترین سیکیورٹی فرائض انجام دیے، جبکہ سیکیورٹی ڈیوٹی پر مامور تمام افسران و اہلکار خراجِ تحسین کے مستحق ہیں۔ ضیاء الحسن لنجار نے کہا کہ رینجرز سندھ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے بھی سیکیورٹی انتظامات میں بھرپور تعاون کیا، جبکہ پولیس، رینجرز اور دیگر اداروں کے درمیان مثالی رابطہ اور کوآرڈینیشن دیکھنے میں آیا۔ باہمی تعاون اور مربوط حکمت عملی کے نتیجے میں شہریوں کو عید میلاد النبی ? کے موقع پر محفوظ اور پُرامن ماحول فراہم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کے تعاون اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بہترین حکمتِ عملی سے عید میلاد النبی ? کی تقریبات پُرامن ماحول میں منعقد ہوئیں۔ صوبے بھر میں عوام کی بڑی تعداد نے مذہبی اجتماعات اور جلوسوں میں شرکت کی، جو حکومتی انتظامات اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر عوام کے اعتماد کا مظہر ہے۔ وزیر داخلہ سندھ نے ٹریفک پولیس کی کارکردگی کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ بارہ ربیع الاول کے موقع پر اہم شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور شہریوں کی سہولت کے لیے مؤثر ٹریفک پلان پر عملدرآمد کیا گیا۔ پولیس، ٹریفک پولیس، رینجرز اور دیگر اداروں نے باہمی رابطے کے ذریعے سیکیورٹی اور ٹریفک کے انتظامات کو یقینی بنایا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت امن و امان کے قیام اور شہریوں کے تحفظ کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ بارہ ربیع الاول کے موقع پر ڈیوٹی انجام دینے والے تمام افسران و جوانوں کی محنت قابلِ تعریف ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ جلوسوں اور مذہبی اجتماعات کے اختتام پر شرکاء کی اپنے گھروں کو واپسی کے دوران بھی سیکیورٹی اور ٹریفک کے مؤثر انتظامات برقرار رکھے جائیں۔ دریں اثنا آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو نے بھی جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر سیکیورٹی کے بہترین انتظامات پر سندھ پولیس کے افسران و جوانوں کو شاباش دیتے ہوئے کہا کہ صوبے بھر میں دینی تقاریب، محافل ذکر و وعظ، نعتیہ محافل، جلوسوں اور مجالس کو غیر معمولی سیکیورٹی فراہم کی گئی، جو قابلِ تعریف ہے۔ آئی جی سندھ نے کہا کہ سندھ پولیس کے افسران اور جوان عوام کے تحفظ اور خدمت کے جذبے سے سرشار ہیں اور اپنے فرائض کی انجام دہی کے لیے ہر وقت مستعد رہتے ہیں۔ عوام کی سہولت اور ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے ٹریفک پولیس کے انتظامات بھی لائق ستائش رہے۔ جاوید عالم اوڈھو نے کہا کہ سندھ پولیس کے تمام یونٹس، پاکستان رینجرز سندھ اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے باہمی تعاون اور مربوط حکمتِ عملی کے تحت ایک ٹیم کی حیثیت سے فرائض انجام دیے اور عید میلاد النبی ? کی تقریبات کو محفوظ اور پُرامن بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار نے کہا کہ عید میلاد النبی ﷺ ہمیں امن، محبت، رواداری اور بھائی چارے کا پیغام دیتا ہے، جبکہ حضور اکرم ? کی سیرتِ طیبہ ہمارے لیے امن، برداشت اور انسانیت کی خدمت کا بہترین عملی نمونہ ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت سندھ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 18

جزا و سزا کا تصور ہی نہیں ہے، سندھ پولیس خود لوگوں کو بری کردار ہی ہے، بہت سے واقعات میں پولیس مقدمات کے اندراج سے کتراتی ہے، اس کیس میں قتل کے 2 روز بعد مقدمہ درج کیا گیا، ایسے تو جانوروں کو بھی نہیں مارا جاتا۔ جسٹس صلاح الدین پنہور نے ریمارکس دیے کہ سکھر اور لاڑکانہ کی صورتحال تو بہت ہی خراب ہے۔ عدالت نے وکلا کو مزید تیاری کی ہدایت کرتے ہوئے کیس کی مزید سماعت 21 ستمبر تک ملتوی کردی۔ دریں اثنا سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ مسابقتی اداروں کی جانب سے اجتماعی طور پر قیمتیں مقرر کرنا خواہ قیمتوں میں کمی ہی کیوں نہ کی گئی ہو، مسابقتی قانون کی خلاف ورزی ہے، ہر کاروباری ادارے کو اپنی قیمتیں آزادانہ طور پر مقرر کرنا ہوں گی۔ جسٹس جمال خان مندوخیل اور جسٹس صلاح الدین پنہور پر مشتمل دو رکنی بنچ نے پاکستان وناسپتی مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کی اپیل پر فیصلہ جاری کردیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ حکومت کی درخواست پر گھی اور کوکنگ آئل کی قیمتیں کم کرنا بذاتِ خود مسابقت مخالف عمل نہیں تاہم مختلف مینوفیکچررز کی ایسوسی ایشن کے ذریعے اجتماعی طور پر قیمت طے کرنا آزادانہ مسابقت کو متاثر کرتا ہے اس لئے قانون کے تحت ممنوع ہے۔ صارفین کے مفاد میں قیمتیں کم کرنے کا مقصد بھی ایسوسی ایشن کو اجتماعی طور پر قیمت مقرر کرنے کا اختیار نہیں دیتا۔ وفاقی حکومت کو قیمتوں میں کمی کے لئے براہ راست صنعت کی ایسوسی ایشن سے رابطہ کرنے کے بجائے مسابقتی کمیشن سے رجوع کرنا چاہئے تھا۔ موجودہ معاملے میں ایسوسی ایشن کا اقدام خفیہ ملی بھگت یا پوشیدہ ? کارٹیل کا نتیجہ نہیں تھا، قیمتوں میں کمی کی بات بھی وفاقی حکومت کی جانب سے شروع کی گئی تھی، اس لئے 5 کروڑ روپے کا جرمانہ حالات کے مطابق زیادہ ہے۔ عدالت نے پاکستان وناسپتی مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کی اپیل جزوی طور پر منظور کرتے ہوئے مسابقتی کمیشن اور اپیلٹ ٹریبونل کی جانب سے خلاف ورزی کا فیصلہ برقرار رکھا تاہم جرمانہ کم کر کے 3 کروڑ روپے کردیا۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 19

آتشزدگی کے نتیجے میں بچوں کی ہلاکت پر شدید رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں کی ہلاکت کی خبر انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والی ہے، اس المناک سانحے پر ہر آنکھ اشک بار اور ہر دل سوگوار ہے۔ سید محمد نہال ہاشمی نے جاں بحق بچوں کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں ہماری تمام تر ہمدردیاں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ گورنر سندھ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق بچوں کے درجات بلند فرمائے اور سوگوار خاندانوں کو یہ ناقابلِ تلافی صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور صبر عطا فرمائے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 20

نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کی مکمل، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات اور ذمہ داروں کے تعین کا مطالبہ کیا ہے۔ خاتونِ اوّل آصفہ بھٹو زرداری نے پمز اسپتال میں آتشزدگی کے باعث نومولود بچوں کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم نومولود بچوں کی جانوں کا ضیاع انتہائی دلخراش اور تکلیف دہ ہے۔ انہوں نے غمزدہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس ناقابلِ تلافی صدمے کو برداشت کرنے کا صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔ آصفہ بھٹو زرداری نے متاثرہ افراد کی جلد صحتیابی کے لیے بھی نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کی مکمل، فوری اور شفاف تحقیقات پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں کے حفاظتی اور انتظامی نظام کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ مستقبل میں ایسے المناک واقعات کی روک تھام ممکن ہوسکے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بھی پمز اسپتال اسلام آباد میں نومولود بچوں کی ہلاکت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم جانوں کا یہ نقصان پوری قوم کے لیے ناقابلِ برداشت سانحہ ہے۔ نومولود بچے غمزدہ خاندانوں کی امیدیں، خواب اور دعائیں ہوتے ہیں اور ان کی جدائی کا زخم ناقابلِ بیان ہے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ مائیں اپنے بچوں کو 9 ماہ تک اپنی کوکھ میں اس لیے نہیں رکھتیں کہ وہ کسی غفلت کا شکار ہوجائیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور قوم کو بتایا جائے کہ اسلام آباد کے بڑے سرکاری اسپتال میں ایسا سانحہ کیسے پیش آیا۔ انہوں نے مریضوں کی حفاظت یقینی بنانے میں ناکامی یا غفلت کے ذمہ دار افراد کے احتساب پر بھی زور دیا۔ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے بھی پمز آتشزدگی کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ معصوم نومولود بچوں کی ہلاکت کی خبر انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والی ہے۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں کے لیے صبر و حوصلے اور اسپتال میں زیرِ علاج زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی۔ سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے پمز اسپتال میں آتشزدگی کے واقعے پر شدید صدمے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسپتال جیسے حساس مقام پر آتشزدگی کے باعث قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع انتہائی تکلیف دہ اور افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ معصوم نومولود بچوں کا اس سانحے میں جاں بحق ہونا دل کو غمگین کردینے والا واقعہ ہے، دکھ کی اس گھڑی میں جاں بحق افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لیے بھی دعا کی۔ پیپلز پارٹی کی رہنما اور رکن قومی اسمبلی شازیہ مری نے واقعے کو انتظامی غفلت کی سنگین مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ معصوم بچوں کی جانیں چلی گئیں مگر کوئی پرسانِ حال نظر نہیں آیا۔ وفاقی حکومت کی نااہلی اور بدانتظامی کی قیمت معصوم شہری اپنی جانوں سے ادا کر رہے ہیں۔ شازیہ مری نے مطالبہ کیا کہ پمز آتشزدگی کی شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائیں، ذمہ داروں کا تعین کر کے ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ معصوم بچوں کی جانوں کے ضیاع کو محض ایک حادثہ قرار دے کر ذمہ داروں کو بری الذمہ نہیں کیا جاسکتا۔ آتشزدگی کے وقت حفاظتی انتظامات اور فوری امدادی اقدامات سے متعلق بھی حقائق قوم کے سامنے لائے جائیں۔ دوسری جانب پیپلز پارٹی کی رہنما شرمیلا فاروقی نے پمز سانحے پر سخت ردِ عمل دیتے ہوئے وفاقی وزیرِ صحت مصطفیٰ کمال سے استعفے کا مطالبہ کردیا۔ انہوں نے کہا کہ واقعے کے بعد وزیرِ صحت کے عہدے پر رہنے کا کوئی جواز نہیں بچا۔ شرمیلا فاروقی نے کہا کہ وزیراعظم کی جانب سے سیکریٹری صحت کو عہدے سے ہٹانا کافی نہیں، سوال یہ ہے کہ احتساب صرف ایک افسر تک کیوں محدود رہے؟ اگر سیاسی اور اخلاقی ذمہ داری نام کی کوئی چیز باقی ہے تو وفاقی وزیرِ صحت کو بھی استعفیٰ دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت کے سرکاری اسپتال براہِ راست وزارتِ صحت کی ذمہ داری ہیں، جب اپنے زیرِ انتظام اسپتالوں میں بنیادی انتظام، نگرانی اور مریضوں کی حفاظت یقینی نہیں بنائی جاسکتی تو وزارتِ صحت چلانے کا کیا جواز باقی رہ جاتا ہے۔ سیکریٹری کو قربانی کا بکرا بنا کر وزیر کو بری الذمہ قرار نہیں دیا جاسکتا، اختیار وزیر کے پاس ہے تو جوابدہی بھی وزیر کی ہونی چاہیے۔ پیپلز پارٹی رہنماؤں نے اس امر پر اتفاق کیا کہ پمز جیسے بڑے سرکاری اسپتال میں پیش آنے والے سانحے کے تمام پہلوؤں کی تحقیقات ضروری ہیں اور غفلت یا حفاظتی انتظامات میں کوتاہی ثابت ہونے پر ذمہ دار عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے، تاکہ مستقبل میں ایسے دلخراش واقعات کی روک تھام یقینی بنائی جاسکے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 21

جیکب آباد کے ڈپٹی کمشنر شہزاد احمد ساہی نے صوبائی ورکس اینڈ سروسز محکمے کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا اچانک دورہ کر کے کام کی رفتار، معیار اور موجودہ صورتحال کا تفصیلی معائنہ کیا، ڈپٹی کمشنر نے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور متعدد کام مقررہ مدت کے مطابق مکمل نہ ہونے پر سخت برہمی کا اظہار کیا، انہوں نے متعلقہ افسران سے منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر کے حوالے سے تفصیلات بھی طلب کیں، اس موقع پر ڈپٹی کمشنر شہزاد احمد ساہی نے ایگزیکٹو انجینئر ہائی ویز کو سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی کاموں میں تاخیر کے ذمہ دار متعلقہ ٹھیکیدار کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے اور تمام منصوبوں کو ہر صورت میں جلد از جلد مکمل کرایا جائے، ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سرکاری ترقیاتی منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت، سستی یا ناقص کارکردگی برداشت نہیں کی جائے گی، ترقیاتی کاموں کے معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہ کیا جائے اور منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں، انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جاری ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے اور کام کے معیار، رفتار اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 22

اور رفیق شاہ سمیت صوبائی وزراء، قومی و صوبائی اسمبلیوں کے ارکان اور بلدیاتی نمائندے بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ سے محبت ہر مسلمان کے ایمان کا لازمی جزو اور پوری انسانیت کے لیے روشن ترین مشعلِ راہ ہے۔ سیرت النبی ﷺ امن، انصاف، رحم، برداشت اور انسانیت کی خدمت کا مکمل نمونہ پیش کرتی ہے۔ سید مراد علی شاہ نے کہا کہ عید میلاد النبی ﷺ ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتی ہے کہ ہم حضور اکرم ﷺ کی تعلیمات پر عمل کریں اور معاشرے میں محبت، باہمی ہم آہنگی، احترام اور بھائی چارے کو فروغ دیں۔ انہوں نے کہا کہ سندھ صدیوں سے حضور اکرم ﷺ کی محبت اور عقیدت سے گہرا تعلق رکھتا ہے اور سندھیوں کا شاندار ثقافتی و روحانی ورثہ امن، برداشت اور انسانیت کی ان اقدار کی عکاسی کرتا ہے جن کی تعلیم صوفیائے کرام نے دی۔ وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ عید میلاد النبی ﷺ کو محض ایک تہوار کے طور پر نہیں بلکہ حضور اکرم ﷺ کے اعلیٰ کردار اور تعلیمات پر عمل کرنے کے نئے عہد کے طور پر منانا چاہیے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا امن، اخوت اور مساوات کا پیغام آج پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہے۔ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوکر معاشرے کو امن، شائستگی، برداشت اور اجتماعی خوشحالی کی جانب لے جایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے صوبے میں مذہبی ہم آہنگی، بین المسالک اتحاد اور باہمی احترام کے فروغ کے لیے سندھ حکومت کے عزم کا اعادہ کیا اور پاکستان کے امن، استحکام و خوشحالی، امتِ مسلمہ کے اتحاد اور دنیا بھر کے عوام کی بھلائی کے لیے خصوصی دعا کی۔ بعد ازاں ملیر میں عید میلاد النبی ﷺ کے جلوس کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ پاکستان بھر بالخصوص سندھ میں محافل میلاد اور جلوسوں کا انعقاد کیا جارہا ہے، جہاں عاشقانِ رسول ﷺ اپنی محبت و عقیدت کا اظہار کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ رحمۃ للعالمین ہیں اور آپ ﷺ کی تعلیمات امن، شفقت اور رحمت کا عالمگیر پیغام دیتی ہیں۔ سید مراد علی شاہ نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حضور اکرم ﷺ کی برکت سے دنیا بھر کے مسلمانوں پر اپنی رحمت نازل فرمائے، بالخصوص کشمیر اور فلسطین کے مظلوم عوام کی مشکلات آسان فرمائے اور دنیا بھر میں امن و سلامتی قائم فرمائے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ اپنی روزمرہ زندگی میں محبت، برداشت، اخوت اور بھائی چارے کی اقدار کو فروغ دیں۔ جلوسوں میں وزیرِ محنت سعید غنی، وزیرِ مذہبی امور سید ریاض حسین شاہ شیرازی، وزیرِ قانون ضیاء الحسن لنجار، میئر کراچی مرتضیٰ وہاب اور دیگر سیاسی و سماجی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ دریں اثناء گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے یوم ولادت باسعادت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے موقع پر میمن مسجد، بولٹن مارکیٹ سے نکالے گئے جلوس میلاد النبی ﷺ کی قیادت کی۔ اس موقع پر امیر جماعت اہلسنت کراچی علامہ سید شاہ عبدالحق قادری، وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ، میئر کراچی مرتضیٰ وہاب، ڈاکٹر فاروق ستار، صوبائی وزراء سعید غنی اور ضیاء لنجار سمیت سیاسی و سماجی شخصیات اور علمائے کرام نے بھی جلوس میں شرکت کی۔ آئی جی سندھ پولیس سمیت اعلیٰ پولیس افسران اور انتظامی حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔ گورنر سندھ نے جلوس کے شرکاء سے ملاقات کی اور انہیں یوم ولادتِ باسعادت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی مبارکباد پیش کی۔ گورنر سندھ نے گفتگو کا آغاز قرآن پاک کی آیت مبارکہ "وَمَا اَرسَلنٰکَ اِلَّا رَحمَۃً لِلعٰلَمِین" کی تلاوت سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرم ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا، آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ پوری انسانیت کے لیے محبت، امن، عدل، اخوت اور ہدایت کا کامل نمونہ ہے۔ سید محمد نہال ہاشمی نے کہا کہ عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر محبت، اخوت، بھائی چارے، برداشت اور امن و سلامتی کا پیغام عام کیا جائے۔ ہمیں سیرتِ طیبہ ﷺ کی تعلیمات کو عملی زندگی کا حصہ بناتے ہوئے ایک دوسرے کے لیے آسانیاں پیدا کرنی چاہئیں اور احترام، برداشت و رواداری کو فروغ دینا چاہیے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 23

ڈاکوؤں کے درمیان تین مقابلوں میں ایک زخمی سمیت 5 ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا، جبکہ شاہ لطیف ٹاؤن میں ڈکیتی کی واردات کے دوران مزاحمت پر مسلح ڈاکو کی فائرنگ سے 18 سالہ نوجوان جاں بحق ہوگیا۔ فائرنگ کے دیگر واقعات میں 2 افراد بھی زخمی ہوئے۔ پولیس کے مطابق سائٹ سپر ہائی وے پولیس نے فقیرا گوٹھ میں مبینہ مقابلے کے بعد 2 ڈاکوؤں کو گرفتار کیا، جن میں ایک زخمی حالت میں گرفتار ہوا۔ زخمی ملزم کی شناخت عمیر کے نام سے ہوئی جسے طبی امداد کے لیے جناح اسپتال منتقل کردیا گیا، جبکہ دوسرے گرفتار ملزم زاہد کو مزید قانونی کارروائی کے لیے تھانے منتقل کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کے قبضے سے 2 پستول، موبائل فون، نقد رقم اور دیگر مسروقہ سامان برآمد ہوا ہے۔ دوسری کارروائی میں رضویہ پولیس نے ناظم آباد نمبر ایک میں مبینہ مقابلے کے بعد ایک ڈاکو کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا جبکہ اس کے ساتھی کو بھی حراست میں لے لیا گیا۔ زخمی ملزم کی شناخت عبید کے نام سے ہوئی جسے طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا، جبکہ دوسرے ملزم کی شناخت فاروق کے نام سے ہوئی جسے قانونی کارروائی کے لیے تھانے منتقل کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کے قبضے سے اسلحہ بھی برآمد ہوا ہے۔ ادھر نیو کراچی کے سیکٹر 11-اے میں حافظ جی مزار کے قریب پولیس اور ملزمان کے درمیان مبینہ مقابلے میں ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا۔ زخمی ملزم کو عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کی شناخت 35 سالہ احسن کے نام سے ہوئی۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے اسلحہ برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے جبکہ واقعے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ دوسری جانب شاہ لطیف ٹاؤن کے سیکٹر 22 اے، رزاق آباد پولیس ٹریننگ سینٹر کے سامنے ڈکیتی کی واردات کے دوران مزاحمت پر مسلح ملزم کی فائرنگ سے 18 سالہ نوجوان مزمل ولد منیر جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق مزمل اپنے دوست حامد کے ہمراہ موٹر سائیکل پر جارہا تھا کہ موٹر سائیکل سوار ایک مسلح ملزم نے انہیں اسلحے کے زور پر لوٹنے کی کوشش کی۔ مزاحمت پر ملزم نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں مزمل کو 2 گولیاں لگیں۔ زخمی نوجوان کو تشویشناک حالت میں ایدھی ایمبولینس کے ذریعے جناح اسپتال منتقل کیا جارہا تھا تاہم وہ راستے میں ہی دم توڑ گیا۔ پولیس کے مطابق مقتول سی ٹی اسپتال بھینس کالونی کا رہائشی اور پیشے کے اعتبار سے لیتھ مشین کا مکینک تھا۔ واقعے کے بعد پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے جبکہ مزید شواہد کے لیے کرائم سین یونٹ کو بھی طلب کرلیا گیا ہے۔ ایس ایچ او شاہ لطیف ٹاؤن غلام نبی آفریدی کے مطابق ملزم واردات کے بعد مقتول کا موبائل فون اور نقدی لے کر فرار ہوگیا۔ پولیس نے ملزم کی گرفتاری کے لیے کارروائی شروع کردی ہے جبکہ قریبی مقامات کی سی سی ٹی وی فوٹیج حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق رواں سال کراچی میں ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر ڈاکوؤں کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے شہریوں کی تعداد 47 ہوگئی ہے، جس سے شہر میں بڑھتے ہوئے اسٹریٹ کرائم پر شہریوں میں تشویش مزید بڑھ گئی ہے۔ دریں اثنا شہر کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کے دیگر واقعات میں 2 افراد زخمی ہوگئے۔ گلشن اقبال تھانے کی حدود یونیورسٹی روڈ پر سفاری پارک کے قریب نامعلوم سمت سے آنے والی گولی لگنے سے 50 سالہ مزدور رحمان اللہ ولد خان افضل زخمی ہوگیا جسے طبی امداد کے لیے جناح اسپتال منتقل کیا گیا۔ جیکسن تھانے کی حدود شیریں جناح کالونی ٹاپو میں نور اللہ مسجد کے قریب نامعلوم سمت سے آنے والی گولی لگنے سے 25 سالہ اصغر خان ولد دلاور خان زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق زخمی نوجوان کو فوری طور پر جناح اسپتال منتقل کیا گیا، جبکہ فائرنگ کے واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس حکام نے کہا کہ مختلف کارروائیوں میں گرفتار ملزمان سے برآمد ہونے والے اسلحے اور دیگر سامان کی بنیاد پر ان کے سابقہ جرائم اور شہر میں ہونے والی دیگر وارداتوں میں ملوث ہونے کے حوالے سے بھی تفتیش کی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 24

کارروائی کرتے ہوئے عزیز آباد کے علاقے بھنگوریہ گوٹھ سے بھتہ خوری اور دیگر جرائم میں ملوث مبینہ ملزم کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت مسلم غلام ولد غلام محمد کے نام سے ہوئی ہے، جس کے قبضے سے اسلحہ اور ایمونیشن بھی برآمد کیا گیا ہے۔ ترجمان سندھ رینجرز کے مطابق گرفتار ملزم کا تعلق بھتہ وصولی میں ملوث احمد علی گسی گروہ سے بتایا جاتا ہے۔ ملزم پی آئی بی کالونی کے علاقے میں منشیات فروشی، بھتہ وصولی اور بھتہ نہ دینے والے افراد کو فائرنگ کے ذریعے خوفزدہ کرنے کی متعدد وارداتوں میں مبینہ طور پر ملوث رہا ہے۔ ترجمان کے مطابق مسلم غلام اپنے ساتھی سلمان شوٹر اور دیگر ملزمان کے ہمراہ پی آئی بی کالونی میں کاروباری افراد جبکہ لیاقت آباد میں گتے کی فیکٹریوں سے بھتہ وصول کرنے کی مختلف وارداتوں میں ملوث رہا۔ ملزم پر بھتہ نہ دینے کی صورت میں فائرنگ کر کے خوف و ہراس پھیلانے کا بھی الزام ہے۔ سندھ رینجرز کے مطابق گرفتار ملزم بھنگوریہ گوٹھ میں ایک فیکٹری کے باہر بھتہ نہ دینے پر خوف و ہراس پھیلانے کے لیے ہوائی فائرنگ میں بھی ملوث رہا ہے۔ اس کے ساتھی سلمان شوٹر کو اس سے قبل رینجرز اور ایس آئی یو پولیس نے گرفتار کر کے جیل بھیجا تھا۔ ترجمان نے بتایا کہ ساتھی کی گرفتاری کے بعد مسلم غلام گرفتاری کے خوف سے روپوش ہوکر بلوچستان چلا گیا تھا، تاہم کچھ عرصہ قبل کراچی واپس آنے کے بعد اس نے دوبارہ اپنا مبینہ نیٹ ورک منظم کرنا شروع کردیا تھا۔ خفیہ اطلاع ملنے پر رینجرز اور ایس آئی یو پولیس نے کارروائی کرکے اسے گرفتار کرلیا۔ ترجمان کے مطابق ملزم کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لیے بھی چھاپے مارے جارہے ہیں جبکہ گرفتار ملزم کو برآمد شدہ اسلحہ و ایمونیشن سمیت مزید قانونی کارروائی کے لیے ایس آئی یو پولیس کے حوالے کردیا گیا ہے۔ سندھ رینجرز کے ترجمان نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ جرائم پیشہ عناصر اور مشتبہ سرگرمیوں کی اطلاع فوری طور پر قریبی رینجرز چیک پوسٹ، رینجرز ہیلپ لائن 1101 یا رینجرز مددگار واٹس ایپ نمبر 03479001111 پر کال یا پیغام کے ذریعے دیں۔ ترجمان کے مطابق اطلاع دینے والے شہری کا نام صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 25

بھائی سردار حنیف کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ گورنر سندھ نے سردار عبدالرحیم اور دیگر اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سردار حنیف کے انتقال کی خبر باعث رنج و غم ہے۔ انہوں نے سوگوار خاندان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں وہ لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ سید محمد نہال ہاشمی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے۔ گورنر سندھ نے مزید دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سردار عبدالرحیم، اہل خانہ اور دیگر لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لیے صبر جمیل اور استقامت عطا فرمائے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 26

آفیسر نوید عباس میمن نے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے، اس اقدام کے تحت کارگو تھرو پٹ چارجز کی ادائیگی کو پی ایس ڈبلیو پلیٹ فارم کیساتھ مربوط کیا جائیگا، جس سے دستی اور کاغذی کارروائی کی جگہ ایک مربوط ڈیجیٹل نظام متعارف ہوگا۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 27

تقریباً 612 ملین پاکستانی روپے ہوگیا۔ ریٹیل حصہ 21.68 گنا زیادہ سبسکرائب ہوا، جس میں 11,358 درخواستیں اور مجموعی طور پر 2.4 ارب پاکستانی روپے کی شرکت شامل تھی۔ یہ سنگ میل پاکستان کی سرمایہ مارکیٹوں کو مضبوط کرتا ہے، سرمایہ کاروں کے جذبات کو فروغ دیتا ہے، اور ملک کے ڈیٹا اور تجزیاتی شعبے کی ترقی کی صلاحیت کو اجاگر کرتا ہے۔ PSX کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور CEO، فرخ سبزواری، نے کہا: "پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تصدیق انفارمیشن سروسز لمیٹڈ کا خیرمقدم کرنا میرے لیے باعث اعزاز ہے۔ یہ گھنگ تقریب کیلنڈر سال کی 11 ویں لسٹنگ اور مالی سال کی تیسری لسٹنگ کی علامت ہے، جو پاکستان کی سرمایہ مارکیٹوں کی مضبوط رفتار کو ظاہر کرتی ہے۔ لائسنس یافتہ کریڈٹ بیورو کے طور پر تصدیق کی لسٹنگ ان کاروباروں کے بڑھتے ہوئے تنوع کی عکاسی کرتی ہے جو سرمایہ اکٹھا کرنے اور ترقی کرنے کے لیے ایکسچینج کا انتخاب کر رہے ہیں۔"

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 28

اے برادری سے رابطہ قائم کرنے کا موقع فراہم کیا۔ آئی بی اے کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر ایس. اکبر زیدی نے نئے طلبہ اور ان کے خاندانوں کا خیرمقدم کیا اور میلے کو ایک دلچسپ تعلیمی سفر کے آغاز قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ تقریب نے طلبہ کو متحرک کیمپس ماحول کا تجربہ کرنے اور اس برادری سے مانوس ہونے کا موقع دیا جو اگلے چار سال تک ان کا تعلیمی گھر ہوگی۔ ڈین اسٹوڈنٹ سکسیس اینڈ انٹرنیشنل انگیجمنٹ ماہین غوری نے کہا کہ آئی بی اے کی متنوع اور متحرک برادری میں طلبہ کا خیرمقدم کرنا خوشی کی بات ہے۔ میلے میں کیمپس کنیکٹ زون میں کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جبکہ طلبہ کی سوسائٹیوں نے نئے آنے والوں کو کلبوں، سوسائٹیوں اور کیمپس کی دیگر سرگرمیوں سے متعارف کرانے کے لیے کیوسک قائم کیے۔ طلبہ معاونت کے دفاتر نے بھی طلبہ اور والدین کو دستیاب خدمات اور سہولیات کے بارے میں آگاہ کیا۔ پہلا دن فلمی رات کے ساتھ اختتام پذیر ہوا، جبکہ استاد فرید ایاز اور ابو محمد گروپ کی پیشکش نے تقریب کی ایک نمایاں جھلک فراہم کی۔ دو- روزہ اجتماع نے نئے طلبہ کو دوستیاں بنانے، روابط استوار کرنے اور اپنے تعلیمی سفر کا آغاز زیادہ اعتماد اور جوش و خروش کے ساتھ کرنے کے مواقع فراہم کیے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 29

کی اور امن کے لیے پاکستان کی کوششوں کو سراہا ہے۔ دفتر خارجہ نے فیلڈ مارشل عاصم منیر کے صدر ٹرمپ کے ایلچی کے طور پر دورہ تہران کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیر داخلہ محسن نقوی کا دورہ کشیدگی میں کمی کی پاکستانی کی کوشش کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان قیام امن کی بات چیت کی بحالی کے لیے پرخلوص کوششوں کا خیرمقدم کرتا ہے۔ حالیہ دنوں میں نائب وزیراعظم کی ترک وزیر خارجہ سے 3 بار ٹیلیفونک بات ہوئی۔ نائب وزیراعظم کی لندن میں آئی ایم او کے سربراہ سے صومالیہ میں پاکستانی یرغمالیوں کی رہائی کے لیے بات ہوئی۔ لندن میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی اہم ملاقاتیں ہوئی ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ 19 اگست کو نائب وزیراعظم کی موریطانیہ کے وزیرخارجہ سے اہم ٹیلیفونک گفتگو ہوئی۔ نائب وزیراعظم اور یو این سیکریٹری جنرل کی ٹیلیفونک گفتگو ہوئی۔ نائب وزیراعظم نے اقوام متحدہ کے کردار کے حوالے سے پاکستان کے بھرپور عزم کا اعادہ کیا۔ نائب وزیراعظم کی برازیل اور ازبکستان کے وزرائے خارجہ سے بھی گفتگو ہوئی ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ شام کے وزیر خارجہ نے 19 برس بعد پاکستان کا دورہ کیا۔ پاکستان شام کی آزادی، علاقائی سلامتی اور خودمختاری کی حمایت کرتا ہے۔ 22 اگست کو 11 مسلم ممالک نے شام پر اسرائیلی حملوں کی مذمت کی۔ فضائی اڈے پر اسرائیلی حملہ شام کی خودمختاری کی خلاف ورزی ہے۔ مسلم ممالک نے مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاری کے حوالے سے مشترکہ مذمتی بیان جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور فرانس کے درمیان باہمی دلچسپی کے امور پر مشاورتی دور پیرس میں منعقد ہوا۔ پاکستان نے 17 اگست کو یو این کانفرنس برائے تخفیف اسلحہ کی صدارت سنبھالی ہے۔ نیپال میں سیلابی ریلوں سے جانیں مالی نقصان پر اظہار افسوس کرتے ہیں۔ پاکستان نے عبوری افغان حکومت کے وزیر دفاع کی جانب سے دوطرفہ میکنزم کے قیام کی تجویز نوٹ کی ہے۔ افغان طالبان کو زبانی دعووں کے بجائے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ پاکستان ریاستی سطح پر ادارہ جاتی میکنزم کے لیے تیار ہے۔ طاہر اندرابی نے کہا کہ مکہ معاہدے کا مقصد علاقائی سلامتی ہے۔ اجتماعی ذمہ داریوں اور سلامتی کے حوالے سے مشترکہ مقاصد والے ممالک کے لیے فورم کھلا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سابق بھارتی سی ڈی ایف کے کیرانہ پہاڑوں کے حوالے سے دعووں کو یکسر مسترد کرتا ہے۔ تاریخ حقائق سے بنتی ہے نہ کہ بالی ووڈ انداز کے بیانیے سے۔ لڑائی کے بعد جو مکا یاد آئے وہ اپنے ہی منہ پر مارنا چاہیے۔ پاکستان نے نئی دہلی میں اپنے ہائی کمیشن کے باہر توڑ پھوڑ پر ویانا کنونشن کے تحت احتجاج کیا ہے۔ اسلام آباد کے ڈپلومیٹک انکلیو میں تجاوزات کے خلاف بلاتخصیص کارروائی کی گئی۔ دفتر خارجہ اسلام آباد میں تمام متعلقہ ممالک کے مشنز کے اجلاس میں تجاوزات کے خلاف کارروائی سے آگاہ کیا گیا۔ اسلام آباد میں ہونے والی کارروائی کو نئی دہلی میں بلانوٹس کارروائی سے جوڑا نہیں جا سکتا۔ ترجمان دفتر خارجہ کا کہنا تھا کہ فیلڈ مارشل کے دورے کو امریکا سے منسلک کرنے کی خبریں بے بنیاد ہیں۔ فیلڈ مارشل کا دورہ خالصتاً ثالثی کوششوں کا حصہ تھا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایران کے ساتھ تجارت بین الاقوامی تجارت قوانین کے تابع ہے۔ پاک ایران تجارت جاری ہے اور پاکستان اسے فروغ دینے کا خواہاں ہے۔ پاکستان ایران کے خلاف یکطرفہ پابندیوں پر عمل کا پابند نہیں۔ ایران کے خلاف اقوام متحدہ کی پابندیاں عائد ہوں تو معاملہ دوسرا ہوگا۔ پاکستان نے ہمیشہ اقوام متحدہ کے دائرے سے باہر پابندیوں جیسے یکطرفہ اقدامات کی ہمیشہ مذمت کی ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ آر ایس ایس ہمیشہ پاکستان مخالف اقدامات میں ملوث رہی۔ آر ایس ایس مسلمانوں کے خلاف تشدد اور پاکستان کیخلاف ریاستی سرپرستی میں نفرت پھیلانے میں ملوث ہے۔ موہن بھگوت کے دورہ امریکا پر تبصرہ نہیں کرسکتے، یہ امریکا اور بھارت کا معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی ڈی ایف کا دورہ آبنائے ہرمز کھلوانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ آبنائے ہرمز کی بندش سب کو متاثر کر رہی ہے۔ پاکستان پُرامید ہے لیکن حتمی فیصلہ تہران اور واشنگٹن کو کرنا ہے۔ سی ڈی ایف نے اپنے دورہ تہران میں پرخلوص کوشش کی۔ ترجمان نے کہا کہ بھارت میں امریکی سفیر کے مقبوضہ کشمیر کے دورے پر اسلام آباد میں امریکی ناظم الامور کو ڈیمارش کیا گیا۔ آبنائے ہرمز سے گزرنے پر فیس کا معاملہ ایک وسیع البنیاد بحث کا حصہ ہے۔ توقع ہے افغان طالبان رجیم انسداد دہشتگردی کے حوالے سے ذمہ داری پوری کرے گا۔ طالبان رجیم کسی کے کہنے پر پاکستان کو فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے ذریعے غیر مستحکم کرے گا تو اسے پراکسی کہا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو مغربی کنارے میں بستیاں بسانے کا کوئی حق نہیں۔ مغربی کنارے میں اسرائیلی آبادکاری کو سلامتی کونسل اور جنرل اسمبلی غیر قانونی قرار دے چکی ہیں۔ مغربی کنارے میں آبادکاری کے حوالے سے اسرائیلی دعوے بے بنیاد ہیں۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 30

حوصلہ افزائی کے لیے لیاقت نیشنل لائبریری کراچی میں تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں قومی سطح پر تمغے حاصل کرنے والے کھلاڑیوں اور کوچز کو شیلڈز، اسناد اور انعامات سے نوازا گیا۔ تقریب میں سیکریٹری کھیل سندھ منور علی مہیسر نے 24 سے زائد کھلاڑیوں اور کوچز میں شیلڈز، اسناد اور انعامات تقسیم کیے۔ اس موقع پر رکن سندھ اسمبلی صائمہ آغا، سابق سیکریٹری کھیل عبدالعلیم لاشاری، ڈائریکٹر کھیل اسد اسحاق سمیت محکمہ کھیل کے دیگر افسران اور شخصیات بھی موجود تھیں۔ ترجمان محکمہ کھیل سندھ کے مطابق نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ 2026ء میں سندھ سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 8 طلائی، 6 چاندی اور 6 کانسی کے تمغوں سمیت مجموعی طور پر 20 تمغے حاصل کیے۔ اس موقع پر سیکریٹری کھیل سندھ منور علی مہیسر نے کہا کہ پاکستان بالخصوص سندھ کے باصلاحیت کھلاڑیوں نے قومی سطح پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرکے صوبے کا نام روشن کیا ہے۔ کھلاڑیوں اور کوچز کی حوصلہ افزائی ان کی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے اور انہیں مستقبل میں بہتر کارکردگی کے لیے تیار کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے نوجوانوں میں کھیلوں کا بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب مواقع، تربیت اور سہولیات فراہم کی جائیں۔ محکمہ کھیل کھلاڑیوں کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی کا سلسلہ جاری رکھے گا۔ محکمہ کھیل سندھ کے مطابق قومی سطح پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کی پذیرائی سے نوجوانوں کو کھیلوں کی جانب راغب کرنے اور نئے ٹیلنٹ کو آگے لانے میں مدد ملے گی۔ سندھ حکومت نوجوانوں کو کھیلوں کے مزید مواقع، جدید سہولیات اور بہتر کھیلوں کا بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 31

آخری رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ہونی چاہیے، اسلامی تعلیمات انسان کو اعتدال، مثبت سوچ، حسنِ اخلاق اور دوسروں کے ساتھ بھلائی کا درس دیتی ہیں۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ جب ہم سیرتِ طیبہ کو اپنا رہبر بناتے ہیں تو نہ صرف اپنی انفرادی زندگی کو سنوارتے ہیں بلکہ ایک بہتر، پرامن اور فلاحی معاشرے کی بنیاد بھی رکھتے ہیں۔ حضور اکرم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ ہمارے لیے زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی کا بہترین ذریعہ ہے۔ پروفیسر شائستہ سحر نے کہا کہ سیرتِ رسول ﷺ کا مطالعہ صرف تاریخی کتابوں تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اسے عملی زندگی کا حصہ بنانا ضروری ہے۔ ہمیں اپنے اخلاق، معاملات، عبادات اور روزمرہ طرزِ زندگی میں حضور اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو اپنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کی اصلاح اور فلاح کے لیے بھی ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اور ضرورت مندوں کی مدد، دوسروں کے حقوق کی ادائیگی، برداشت اور باہمی احترام کو فروغ دینا چاہیے۔ چیئرپرسن سحر یاب ادبی فورم نے مزید کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی سیرتِ مبارکہ ہر مسئلے کا حل اور ہر چیلنج کا جواب ہے۔ موجودہ دور میں اگر ہم سیرتِ طیبہ ﷺ کی تعلیمات کو اپنی زندگیوں میں نافذ کرلیں تو بہت سے سماجی اور اخلاقی مسائل پر قابو پایا جاسکتا ہے اور معاشرے میں امن، محبت اور بھائی چارے کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 32

کی کے لیے مثبت کردار ادا کر رہے ہیں، سید محمد نہال ہاشمی۔ قطر کی خطے میں کشیدگی کے خاتمے اور مذاکرات کے فروغ کے لیے سفارتی کوششیں قابلِ تحسین ہیں، گورنر سندھ۔ سندھ خصوصاً کراچی میں قطری سرمایہ کاروں کے لیے سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، سید محمد نہال ہاشمی۔ توانائی، انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی، زراعت، فوڈ سیکیورٹی اور سیاحت میں پاکستان اور قطر تعاون کے نئے مواقع پیدا کرسکتے ہیں، گورنر سندھ۔ پاکستان اور قطر کے درمیان برادرانہ تعلقات مزید مضبوط بنانے کے لیے ہر سطح پر تعاون جاری رکھیں گے، قونصل جنرل نایف شاہین السلیطی

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 33

کی راہ ہموار ہوگئی، محکمہ اسکول ایجوکیشن سندھ نے بین الاقوامی معیار کے تعلیمی مقابلوں اور سرٹیفکیشن کے لیے 60 ملین روپے کی معاونت حاصل کر لی ہے، جس کے تحت سرکاری اسکولوں کے طلبہ کو عالمی سطح کے مختلف تعلیمی مقابلوں میں شرکت کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، وزیرِ تعلیم سردار علی شاہ کی قیادت میں محکمہ اسکول ایجوکیشن سندھ، سنگاپور انٹرنیشنل ماسٹری کن ٹسٹس سینٹر اور انٹرنیشنل کان ٹسٹس اینڈ اسس منٹس کے درمیان لیٹر آف انڈر اسٹینڈنگ پر دستخط کیے گئے، تقریب میں سیکریٹری اسکول ایجوکیشن زاہد علی عباسی، اسپیشل سیکریٹری اسکول ایجوکیشن، سنگاپور انٹرنیشنل ماسٹری کن ٹسٹس سینٹر سنگاپور کے صدر ہنری اونگ، انٹرنیشنل کان ٹسٹس اینڈ اسس منٹس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مخدوم حسین بھٹی، طلبہ اور ان کے والدین نے شرکت کی، وزیرِ تعلیم سردار علی شاہ نے کہا کہ سندھ کے سرکاری اسکولوں کے ہونہار طلبہ کو دنیا سے جوڑنے اور ان کی صلاحیتوں کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کی جانب یہ ایک اہم قدم ہے، SIMCC کے صدر ہنری اونگ نے کہا کہ طلبہ کی تعلیمی صلاحیتوں کو عالمی معیار پر جانچنا اور انہیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ادارے کا بنیادی مقصد ہے، ہنری اونگ کے مطابق SIMCC نے پاکستان کے طلبہ و طالبات کے لیے مختص 174 ملین روپے کی مجموعی گرانٹ میں سے سندھ کے لیے 60 ملین روپے کی معاونت مختص کی ہے، جس سے صوبے کے سرکاری اسکولوں کے طلبہ کو عالمی تعلیمی مقابلوں میں شرکت کے نئے مواقع میسر آئیں گے، انٹرنیشنل کان ٹسٹس اینڈ اسس منٹس پاکستان میں طلبہ کو بین الاقوامی تعلیمی مقابلوں اور اسس منٹس سے جوڑنے والا اہم پلیٹ فارم ہے، ICA کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مخدوم حسین بھٹی نے کہا کہ ادارہ پاکستانی طلبہ کو مقامی کلاس روم سے عالمی تعلیمی مقابلوں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، انہوں نے کہا کہ SIMCC کے متعدد عالمی مقابلوں میں پاکستانی طلبہ کی شرکت ICA کے ذریعے ممکن بنائی جاتی ہے، جبکہ طلبہ کو عالمی اولمپیاڈز اور بین الاقوامی تعلیمی مقابلوں۔ مقابلوں کے ذریعے مختلف ممالک کے باصلاحیت طلبہ کے ساتھ مقابلے کا موقع بھی فراہم کیا جاتا ہے، تقریب میں آغا خان اسکول، بیکن ہاؤس اسکول اور دیگر نجی اسکولوں کے ان طلبہ کو بھی سراہا گیا جنہوں نے بین الاقوامی سطح پر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا، تقریب کے اختتام پر وزیر تعلیم سردار علی شاہ نے بین الاقوامی سطح پر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اور ان کی حوصلہ افزائی کی

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 34

کوکنگ آئل کی قیمتوں کے اجتماعی تعین کے معاملے میں کمپٹیشن کمیشن آف پاکستان (سی سی پی) کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے ایسوسی ایشن کو 3 کروڑ روپے جرمانہ جمع کرانے کی ہدایت کردی۔ جسٹس جمال خان مندوخیل اور جسٹس صلاح الدین پنہور پر مشتمل سپریم کورٹ کے دو رکنی بنچ نے سی سی پی اور کمپٹیشن اپیلیٹ ٹریبونل کے اس مؤقف کی توثیق کی کہ پی وی ایم اے کا طرزِ عمل ممنوعہ اجتماعی قیمتوں کے تعین کے زمرے میں آتا ہے اور یہ کمپٹیشن ایکٹ 2010 کی دفعہ 4 کی خلاف ورزی ہے۔ یہ معاملہ 2007 سے 2009 کے دوران وفاقی حکومت اور پی وی ایم اے کے درمیان ہونے والی مشاورت سے شروع ہوا، جب حکومت نے گھی اور کوکنگ آئل کی قیمتوں میں کمی لانے کی خواہش کا اظہار کیا۔ پی وی ایم اے نے حکومتی مذاکرات میں شرکت کی اور بعد ازاں طے شدہ قیمتوں سے اپنے اراکین کو آگاہ کیا۔ سی سی پی نے اپنے فیصلے میں قرار دیا تھا کہ پی وی ایم اے نے اپنے اراکین کی جانب سے حکومت کے ساتھ قیمتوں کے حوالے سے مذاکرات کیے اور قیمتیں طے کیں، جو کمپٹیشن ایکٹ کی دفعہ 4 کے منافی عمل ہے۔ کمیشن نے ایسوسی ایشن پر 5 کروڑ روپے جرمانہ عائد کیا تھا، تاہم بعد ازاں کمپٹیشن اپیلیٹ ٹریبونل نے خلاف ورزی سے متعلق سی سی پی کے فیصلے کی توثیق کرتے ہوئے جرمانہ برقرار رکھا۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے قیمتوں میں کمی کے لیے سی سی پی کو بائی پاس کرتے ہوئے پی وی ایم اے سے مشاورت کرنا اور اس کے بعد ایسوسی ایشن کی جانب سے اجتماعی طور پر قیمتوں کا تعین کرنا کمپٹیشن ایکٹ کی خلاف ورزی ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ ہر کاروباری ادارے کو اپنی تجارتی ضروریات، اخراجات اور کاروباری حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی قیمتیں آزادانہ طور پر مقرر کرنی چاہئیں۔ مسابقتی کاروباری اداروں کی جانب سے براہ راست یا کسی تجارتی ایسوسی ایشن کے پلیٹ فارم کے ذریعے اجتماعی طور پر قیمتیں طے کرنے سے آزادانہ مسابقت محدود ہوتی ہے۔ سپریم کورٹ نے قرار دیا کہ صرف اس بنیاد پر اجتماعی قیمتوں کے تعین کو جائز قرار نہیں دیا جاسکتا کہ اس کے نتیجے میں مصنوعات کی قیمتیں کم ہوئی تھیں۔ عدالت کے مطابق کم قیمتیں عموماً مسابقت کے نتیجے میں صارفین کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتی ہیں، تاہم اس معاملے میں بنیادی خلاف ورزی یہ تھی کہ مسابقتی اداروں کی نمائندہ ایسوسی ایشن نے اجتماعی طور پر قیمت طے کی، جس سے ہر ادارے کی اپنی قیمت مقرر کرنے کی آزادی متاثر ہوئی۔ عدالت نے مزید واضح کیا کہ اگر اجتماعی طور پر قیمت مقرر کرنے کا مقصد عوامی مفاد یا صارفین کو ریلیف فراہم کرنا ہی کیوں نہ ہو، تب بھی آزادانہ مسابقت کے اصولوں کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ کاروباری اداروں کو قیمتوں کے معاملے میں اپنی آزادانہ تجارتی حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی۔ سپریم کورٹ نے کمپٹیشن ایکٹ کی دفعہ 4 کی خلاف ورزی اور قیمتوں کے اجتماعی تعین سے متعلق سی سی پی کے بنیادی فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے پی وی ایم اے کو 3 کروڑ روپے جرمانہ جمع کرانے کی ہدایت کردی۔ فیصلے کے بعد عدالت نے واضح کیا کہ تجارتی ایسوسی ایشنز کو اپنے اراکین کی جانب سے اجتماعی طور پر قیمتیں طے کرنے کے بجائے آزادانہ مسابقت کے اصولوں کی پابندی کرنا ہوگی۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 35

میلاد النبی ﷺ کے موقع پر کراچی کی اہم شاہراہوں، جلوسوں کے راستوں اور مساجد کے اطراف صفائی ستھرائی کے خصوصی انتظامات کیے گئے۔ ایم ڈی سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ فواد غفار سومرو کی ہدایت پر جلوسوں کے روٹس پر اضافی سینیٹری عملہ اور مشینری تعینات کی گئی، جبکہ مکینیکل سوئپنگ، چونے اور عرقِ گلاب ملے پانی کا چھڑکاؤ بھی کیا گیا۔ مرکزی جلوس کے روٹ، بالخصوص نشتر روڈ سے ایم اے جناح روڈ تک، سمیت شہر کے مختلف علاقوں سے نکلنے والے چھوٹے بڑے جلوسوں کے راستوں پر صفائی کے خصوصی انتظامات کیے گئے۔ مساجد اور اہم مقامات کے اطراف بھی صفائی کرائی گئی جبکہ اہم شاہراہوں پر عرقِ گلاب ملے پانی کا چھڑکاؤ کیا گیا۔ سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ کے متعلقہ افسران 12 ربیع الاول کے جلوسوں کے ہمراہ موجود رہے اور صفائی سمیت دیگر انتظامات کی مسلسل نگرانی کی۔ سینیٹری عملے کی جانب سے جلوسوں کے دوران بھی صفائی کا عمل جاری رکھا گیا اور راستوں سے بروقت کچرا اٹھانے کے اقدامات کیے گئے تاکہ شہریوں اور جلوس کے شرکاء کو صاف ستھرا ماحول فراہم کیا جاسکے۔ شہریوں کی سہولت کے لیے مختلف مقامات پر کیمپ بھی قائم کیے گئے، جہاں پانی اور شربت کی فراہمی کے ساتھ عوام کی رہنمائی اور شکایات کے ازالے کا انتظام کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق شہریوں کی شکایات کے فوری ازالے کے لیے شکایتی مراکز 24 گھنٹے فعال رکھے گئے ہیں جبکہ سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ کے شکایتی نمبر 1128 پر موصول ہونے والی شکایات کا بروقت ازالہ بھی یقینی بنایا گیا۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 36

نے کہا کہ ماریشس سمندر سے گھرا ہوا ایک جزیرہ نما ملک ہے، جس کی آبادی تقریباً 12 لاکھ ہے۔ ملک نے 1968 میں آزادی حاصل کی اور 1992 میں جمہوریہ بن گیا۔ ماریشس میں تعلیم مفت ہے، جبکہ 1980 کی دہائی سے سیاحت پر خاص توجہ دی جارہی ہے اور اب یہ قومی معیشت کا ایک اہم ستون بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماریشس کی معیشت مضبوط اور یہ ایک پرامن ملک ہے۔ سیاحت کے علاوہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ اس کے اہم اقتصادی شعبوں میں شامل ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ پاکس-تان اور ماریشس کے پاس تجارت اور سرمایہ کاری کو وسعت دینے کے خاطر خواہ مواقع موجود ہیں، جن سے دونوں ممالک فائدہ اٹھا سکتے ہیں

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 37

جنرل عزت مآب امیر دسیو برائن ایف۔ اینسیسا III اور فلپائن کے ٹریڈ کمشنر مسٹر وائیکل ایجیلو ڈی روزنگ سے ایک مفید اور نتیجہ خیز ملاقات ہوئی۔ وفد کی قیادت سید سلیم اختر، سینئر وائس چیئرمین پاکستان بزنس کونسل شارجہ نے کی۔ وفد میں مسٹر خاور حسین، ڈائریکٹر میڈیا؛ مسٹر شفیق الرحمن، صدر ایونٹس؛ ڈاکٹر ظفر طاہر، ایگزیکٹو ممبر؛ اور سید آصف زمان، ایگزیکٹو ممبر PBCS بھی شامل تھے۔ ملاقات میں پاکستانی اور فلپائنی کاروباری برادریوں کے درمیان معاشی اور کاروباری تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور تجارت، سرمایہ کاری، باہمی تعاون اور کاروباری شراکت داری کے نئے مواقع پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ دونوں فریقین نے پاکستانی اور فلپائنی کاروباری رہنماؤں کے درمیان بی ٹو بی ملاقاتوں کے انعقاد میں دلچسپی کا اظہار کیا تاکہ دونوں ممالک کی کاروباری برادریاں ایک دوسرے کے قریب آئیں اور تجارت و سرمایہ کاری کے عملی مواقع پیدا کیے جاسکیں۔ وفد نے بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لیے شارجہ کی بڑھتی ہوئی اہمیت اور کاروباری صلاحیت کو بھی اجاگر کیا، جس میں پاکستان، فلپائن اور متحدہ عرب امارات کی وسیع مارکیٹ میں موجود سرمایہ کاری اور تجارتی مواقع شامل تھے۔ سید سلیم اختر نے کہا کہ کاروباری رہنماؤں کے درمیان مضبوط روابط سرمایہ کاروں اور کاروباری افراد کے لیے نئے مواقع پیدا کرتے ہیں اور باہمی تعاون کے ذریعے مشترکہ اقتصادی ترقی کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ اس ملاقات کو پاکستان اور فلپائن کی کاروباری برادریوں کے درمیان مضبوط کاروباری روابط قائم کرنے اور مستقبل میں مؤثر تعاون کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا گیا۔ پاکستان بزنس کونسل شارجہ نے فلپائن کے قونصلیٹ اور فلپائنی کاروباری برادری کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا تاکہ ملاقات میں ہونے والی گفتگو کو عملی اور نتیجہ خیز کاروباری مواقع میں تبدیل کیا جاسکے۔ توقع ہے کہ اس رابطے سے سرمایہ کاری، تجارت، کاروباری شراکت داری اور باہمی تعاون کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، جس سے پاکستان، فلپائن اور متحدہ عرب امارات کے درمیان اقتصادی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔

بقیہ نمبر ﴿قوم کی آواز﴾ 38

سڑک کے اطراف قائم متعدد سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے طلبہ، طالبات، اساتذہ اور والدین شدید مشکلات کا شکار ہیں مسلسل گندے پانی کے جمع رہنے اور صورتحال سنگین ہونے پر اسکولوں کے طلبہ و طالبات اور اساتذہ سڑکوں پر نکل آئے اور اسکول سے چاندنی چوک تک احتجاجی ریلی نکال کر دھرنا دے دیا احتجاجی ریلی میں گورنمنٹ عادل اسکول، گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول بھانسنگھ آباد، گورنمنٹ اقرا بھانسنگھ آباد ہائی اسکول سمیت دیگر تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات بھی شریک ہوئے مظاہرین نے چاندنی چوک پر دھرنا دے کر شدید نعرے بازی کی اس موقع پر گورنمنٹ عادل اسکول کے ہیڈ ماسٹر محمد اشرف، اساتذہ ساجد، معاذ، خالد اور دیگر کا کہنا تھا کہ گزشتہ تقریباً دو ماہ سے اسکول کے سامنے سیوریج کا گندا پانی مسلسل جمع ہے جو اب انتہائی سنگین صورتحال اختیار کر چکا ہے جس کی وجہ سے مرکزی سڑک بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوچکی ہے اساتذہ کا کہنا تھا کہ گندے پانی اور کیچڑ کے باعث معصوم بچوں کا اسکول میں داخل ہونا اور واپس گھروں کو جانا انتہائی دشوار ہوگیا ہے بچے روزانہ گندے پانی سے گزرنے پر مجبور ہیں جبکہ سڑک کی خراب حالت کے باعث آئے روز حادثات بھی معمول بنے ہوئے ہیں ہم لوگ متعدد بار یوسی چیئرمین اور میئر میونسپل کارپوریشن کے علم میں یہ مسئلہ لا چکے ہیں لیکن دونوں ہی ایک دوسرے پر بات رکھ کر ہماری بات کو ٹال رہے ہیں مظاہرین کا کہنا تھا کہ چاندنی چوک کی یہ مرکزی شاہراہ متعدد سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات کے لیے روزانہ آمد و رفت کا اہم راستہ ہے لیکن طویل عرصے سے سیوریج کا پانی جمع ہونے کے باعث تعلیمی سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں اور والدین اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے سے گریز کرنے لگے ہیں اسی وجہ سے مجبور ہوکر بچے اور اساتذہ پُرامن احتجاج کے لیے سڑک پر نکلے ہیں طلبہ، اساتذہ اور والدین نے کمشنر، ڈپٹی کمشنر میرپورخاص، میئر میونسپل کارپوریشن، متعلقہ یونین کونسل چیئرمین سے مطالبہ کیا کہ سیوریج کے گندے پانی کی فوری نکاسی کروا کر سڑک کو قابلِ آمد و رفت بنایا جائے تاکہ ہزاروں طلبہ و طالبات کو درپیش مشکلات ختم ہوں اور انہیں محفوظ تعلیمی ماحول فراہم کیا جاسکے۔

پی ایس ڈبلیو اور پی اے اے میں کارگو تھرو پٹ چارجز کی ڈیجیٹل وصولی کا معاہدہ

پاکستان ائیرپورٹس اتھارٹی کی جانب سے ڈائریکٹر کمرشل عبدالباسط جبکہ پاکستان سنگل ونڈو کی جانب سے چیف ڈومین آفیسر نوید عباس میمن نے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کیے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان سنگل ونڈو اور پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کے درمیان فضائی راستے سے پاکستان آنیوالی درآمدی کھیپ پر کارگو تھرو پٹ چارجز کی وصولی کو ڈیجیٹل بنانے کیلیے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کر دیے گئے۔ترجمان پی اے اے کے مطابق پاکستان ائیرپورٹس اتھارٹی کی جانب سے ڈائریکٹر کمرشل عبدالباسط جبکہ پاکستان سنگل ونڈو کی جانب سے چیف ڈومین (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 26)

پی ایس ایکس میں تصدیق انفارمیشن سروسز لمیٹڈ کی گونگ تقریب

پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں تصدیق انفارمیشن سروسز لمیٹڈ کا خیر مقدم کرنا میرے لیے باعث اعزاز ہے، ایم ڈی اور سی ای او فرخ سبزواری

کراچی (بزنس رپورٹر) کراچی تصدیق انفارمیشن سروسز لمیٹڈ کی گونگ تقریب آج PSX ٹریڈنگ ہال میں منعقد ہوئی، جو جنوبی ایشیا کے پہلے عوامی طور پر لسٹڈ کریڈٹ بیورو کی لسٹنگ کی علامت ہے۔ یہ لین دین 219 ملین عام حصص پر مشتمل تھا:69 ملین پری آئی پی او سرمایہ کاروں کو 2.35 پاکستانی روپے میں مختص کیے گئے، جبکہ 150 ملین حصص آئی پی او کے ذریعے 3.00 پاکستانی روپے کی اسٹرائیک قیمت پر پیش کیے گئے، جس سے کل لین دین کا حجم (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 27)

آئی بی اے کا تعارفی میلہ طلبہ کو کیمپس زندگی سے متعارف کراتا ہے

دوروزہ تعارفی میلہ 2026 منعقد، ڈھائی ہزار طلبہ، والدین، فیکلٹی عملے نے بھرپور شرکت کی، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ڈاکٹر ایس اکبر زیدی کا خطاب

کراچی (بزنس رپورٹر) انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی نے اپنے مرکزی کیمپس میں دو روزہ تعارفی میلہ 2026 منعقد کیا تا کہ نئے داخل ہونے والے طلبہ کا خیر مقدم کیا جا سکے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ادارے کے تعلیمی اور سماجی ماحول سے متعارف کرایا جا سکے۔ تقریب میں تقریباً 2,500 طلبہ، والدین، فیکلٹی ارکان اور عملے نے شرکت کی، جس نے نئے آنے والوں کو کیمپس زندگی کا تجربہ کرنے اور وسیع تر آئی بی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر28)

گورنر سندھ سے قطر کے قونصل جنرل نایف شاہین السلیطی کی ملاقات

موجودہ علاقائی صورتحال میں پاکستان اور قطر کے درمیان قریبی سفارتی رابطے انتہائی اہم ہیں، سید محمد نہال ہاشمی

کراچی (بزنس رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے قطر کے قونصل جنرل نایف شاہین السلیطی کی ملاقات۔ موجودہ علاقائی صورتحال میں پاکستان اور قطر کے درمیان قریبی سفارتی رابطے انتہائی اہم ہیں، سید محمد نہال ہاشمی۔ خطے میں پائیدار امن کے لیے طاقت کے بجائے مذاکرات اور سفارت کاری کو ترجیح دینا ہوگی، گورنر سندھ۔ پاکستان اور قطر علاقائی امن، استحکام اور کشیدگی میں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 32)

اسلامی تعلیمات اعتدال اور مثبت سوچ کا درس دیتی ہیں، پروفیسر شائستہ سحر

سیرتِ طیبہ ﷺ کو عملی زندگی کا حصہ بنا کر بہتر معاشرے کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے، چیئرپرسن سحریاب ادبی فورم

کراچی (این این آئی) سحریاب ادبی فورم کی چیئرپرسن، معروف شاعرہ و مصنفہ پروفیسر شائستہ سحر نے کہا ہے کہ مسلمان کی زندگی میں سب سے بڑی محبت اللہ تعالیٰ اور اس کے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر31)

سندھ حکومت کی جانب سے قومی سطح پر نمایاں کھلاڑیوں کی پذیرائی

قومی سطح پر تمغے حاصل کرنے والے کھلاڑیوں اور کوچز کو شیلڈز، اسناد اور انعامات سے نوازا گیا

کراچی (این این آئی) سندھ حکومت کی جانب سے نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ 2026ء میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے باکسرز اور جوجتسو کے کھلاڑیوں کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 30)

پاک ایران تجارت جاری ہے، تہران کیخلاف یکطرفہ پابندیوں پر عمل کے پابند نہیں، پاکستان

فیلڈ مارشل کا دورہ ایران پاکستان کی امن کیلیے ثالثی کوششوں کا حصہ تھا، امریکا سے منسلک کرنے کی خبریں بے بنیاد ہیں، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاک ایران تجارت جاری ہے۔ پاکستان تہران کیخلاف یکطرفہ پابندیوں پر عمل کرنے کا پابند نہیں۔ ہفتہ وار پریس بریفنگ دیتے ہوئے ترجمان دفتر خارجہ طاہر اندرابی نے بتایا کہ پاکستان شنگھائی تعاون تنظیم کی صدارت سنبھالنے کے لیے تیار ہے۔ 31 اگست کو بشکیک میں ایس سی او سربراہ اجلاس ہو رہا ہے، وزیراعظم شہباز شریف پاکستان کی نمائندگی کریں گے، جہاں دوطرفہ ملاقاتیں بھی ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان 2027 میں ایس سی او سربراہ اجلاس کی میزبانی کرے گا۔ طاہر اندرابی نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے مغربی ایشیا میں کشیدگی میں کمی اور امن کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ ایرانی قیادت نے کشیدگی میں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 29)

طلبا کی بین الاقوامی تعلیمی مقابلوں میں شرکت فنڈ مختص

محکمہ اسکول ایجوکیشن، سنگاپور انٹرنیشنل ماسٹری کنٹسٹس سینٹر اور انٹرنیشنل کانٹسٹس اینڈ اسسمنٹس میں یادداشت پر دستخط

کراچی (بزنس رپورٹر) سندھ کے سرکاری اسکولوں کے ہونہار طلبہ و طالبات کے لیے بین الاقوامی تعلیمی مقابلوں اور عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے نئے مواقع (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر33)

پی وی ایم اے کی جانب سے گھی، کوکنگ آئل کی قیمتوں کے اجتماعی تعین پر سی سی پی کا فیصلہ برقرار

کراچی (این این آئی) سپریم کورٹ آف پاکستان نے پاکستان وناسپتی مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (پی وی ایم اے) کی جانب سے گھی اور (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر34)

عیدمیلادالنبی ﷺ، کراچی میں اہم شاہراہوں اور جلوسوں کے راستوں پر صفائی کے خصوصی انتظامات

کراچی (این این آئی) سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ کی جانب سے جشنِ عید (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر35)

پاکستان ماریشس کے درمیان تجارتی تعلقات مضبوط کرینگے، سفیر منصور کریم بخش

سرمایہ کاری، سیاحت اور تعلیمی تعاون بڑھانے کے نمایاں امکانات موجود ہیں، نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں میٹ دی پریس پروگرام

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) پاکستان میں ماریشس کے سفیر منصور کریم بخش نے پاکستان اور ماریشس کے درمیان تجارتی اور ثقافتی تعلقات مضبوط بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری، سیاحت اور تعلیمی تعاون بڑھانے کے نمایاں امکانات موجود ہیں۔ نیشنل پریس کلب اسلام آباد کے "میٹ دی پریس" پروگرام میں شرکت کے دوران میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سفیر (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 36)

پاکستان بزنس کونسل شارجہ کے وفد کا فلپائن قونصلیٹ جنرل دبئی کا دورہ

سید سلیم اختر کی قیادت: خاور حسین، شفیق الرحمٰن، ڈاکٹر ظفر طاہر اور سید آصف زمان بھی وفد میں شامل، پاکستان امارات اور فلپائن کی تجارت بڑھانے کا عزم

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان بزنس کونسل شارجہ کے وفد کا فلپائن قونصلیٹ جنرل دبئی کا دورہ دبئی، متحدہ عرب امارات پاکستان بزنس کونسل شارجہ (PBCS) کے ایک وفد نے دبئی میں فلپائن کے قونصلیٹ جنرل کا دورہ کیا، جہاں متحدہ عرب امارات میں فلپائن کے قونصل (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر 37)

میرپورخاص: چاندنی چوک کے قریب عمرکوٹ گیرج روڈ پر سرکاری اسکولوں کے سامنے سیوریج کا پانی جمع، متعدد اسکولوں کے طلبہ و اساتذہ سڑکوں پر نکل آئے، چاندنی چوک پر احتجاجی دھرنا دیا

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) چاندنی چوک کے قریب عمرکوٹ گیرج روڈ پر سرکاری اسکولوں کے سامنے سیوریج کا پانی جمع، متعدد اسکولوں کے طلبہ و اساتذہ سڑکوں پر نکل آئے، چاندنی چوک پر احتجاجی دھرنا دیا گیا تفصیلات کے مطابق میرپورخاص کے مصروف ترین علاقے چاندنی چوک سے عمرکوٹ گیرج کی طرف جانے والی مرکزی سڑک گزشتہ تقریباً دو ماہ سے سیوریج کے گندے پانی کی لپیٹ میں ہے جس کے باعث (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر38)

سوشل اینڈ کمرشل رائونڈاپ

ترتیب: علیم نواب خان

تصاویر: نسیم خان

جشن عیدمیلادالنبی ﷺ کے بابرکت موقع پر وی او این ویلفیئر ٹرسٹ کے چیئرمین فراست شاہ کی جانب سے ڈسٹرکٹ جیل اسکردو میں قیدیوں کیلیے خصوصی طور پر مٹھائیاں اور کپڑے تقسیم

اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر کیپٹن (ر) حارث احمد، سپرنٹنڈنٹ جیل صابر آزاد اور تحصیلدار ہیڈکوارٹرز محفوظ علی نے ڈسٹرکٹ جیل اسکردو کا دورہ کیا مقصد جیل میں قید افراد کو بھی عیدمیلادالنبی ﷺ کی خوشیوں میں شریک کرنا تھا

انتظامیہ کی جانب سے وی او این ویلفیئر ٹرسٹ کے چیئرمین فراست شاہ کی اس کاوش کو سراہا گیا اور اسے عیدمیلادالنبی کی روح کے مطابق ایک قابلِ تحسین فلاحی اقدام قرار دیا گیا جیل کے عملے اور قیدیوں میں عطیہ کردہ مٹھائیاں بھی تقسیم

شرکاء کا کہنا تھا کہ عیدمیلادالنبی ہمیں حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ کی سیرت طیبہ، انسانیت سے محبت، ضرورت مندوں کی مدد، غریبوں اور مستحق افراد کا خیال رکھنے اور معاشرے میں بھائی چارے کو فروغ دینے کا درس دیتی ہے

اسکردو (نمائندہ قوم کی آواز) عیدمیلادالنبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے بابرکت موقع پر ڈسٹرکٹ جیل اسکردو میں قیدیوں کے لیے خصوصی طور پر مٹھائیاں اور کپڑے تقسیم کیے گئے۔ یہ فلاحی اقدام کراچی سے تعلق رکھنے والے وی او این ویلفیئر ٹرسٹ کے چیئرمین فراست شاہ کی جانب سے عطیہ کیے گئے سامان کے ذریعے عمل میں لایا گیا، جس کا مقصد جیل میں قید افراد کو بھی عیدمیلادالنبی ﷺ کی خوشیوں میں شریک کرنا اور ان کے لیے محبت، ہمدردی اور انسانی خدمت کے جذبے کا اظہار کرنا تھا۔اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر کیپٹن (ر) حارث احمد، سپرنٹنڈنٹ جیل صابر آزاد اور تحصیلدار ہیڈکوارٹرز محفوظ علی نے ڈسٹرکٹ جیل اسکردو کا دورہ کیا اور قیدیوں میں مٹھائیاں اور کپڑے تقسیم کیے۔ انتظامیہ کی جانب سے وی او این ویلفیئر ٹرسٹ کے چیئرمین فراست شاہ کی اس کاوش کو سراہا گیا اور اسے عیدمیلادالنبی کی روح کے مطابق ایک قابلِ تحسین فلاحی اقدام قرار دیا گیا۔تقریب کے دوران جیل کے عملے اور قیدیوں میں عطیہ کردہ مٹھائیاں اور کپڑے تقسیم کیے گئے۔اس موقع پر قیدیوں میں خوشی اور مسرت کی کیفیت دیکھنے میں آئی۔ جیل میں موجود افراد نے اس فلاحی اقدام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے فراست شاہ اور وی او این ویلفیئر ٹرسٹ کا شکریہ ادا کیا اور ان کی جانب سے قیدیوں کو عید کی خوشیوں میں شریک کرنے کے جذبے کو قابلِ قدر قرار دیا۔شرکاء کا کہنا تھا کہ عیدمیلادالنبی ہمیں حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ کی سیرت طیبہ، انسانیت سے محبت، ضرورت مندوں کی مدد، غریبوں اور مستحق افراد کا خیال رکھنے اور معاشرے میں بھائی چارے کو فروغ دینے کا درس دیتی ہے۔ ایسے مواقع پر جیلوں میں قید افراد کو بھی معاشرے کا حصہ سمجھتے ہوئے ان کے ساتھ ہمدردی اور محبت کا اظہار ایک مثبت معاشرتی روایت ہے۔اسسٹنٹ کمشنر کیپٹن (ر) حارث احمد، سپرنٹنڈنٹ جیل صابر آزاد اور تحصیلدار ہیڈکوارٹرز محفوظ علی نے اس موقع پر فلاحی سرگرمی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ معاشرے کے ہر طبقے تک خوشیوں کو پہنچانا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔ جیل میں قید افراد بھی انسانی معاشرے کا حصہ ہیں اور ان کے ساتھ مثبت رویہ اختیار کرنے سے ان میں امید اور معاشرے سے وابستگی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ جیل انتظامیہ اور قیدیوں نے وی او این ویلفیئر ٹرسٹ کے چیئرمین فراست شاہ کی جانب سے مٹھائیاں اور کپڑے فراہم کرنے پر خصوصی طور پر اظہار تشکر کیا۔انہوں نے کہا کہ فلاحی کام نہ صرف مستحق افراد کی ضروریات پوری کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں بلکہ معاشرے میں محبت، اخوت اور باہمی تعاون کے جذبات کو بھی فروغ دیتے ہیں۔قیدیوں اور جیل کے عملے کی جانب سے فراست شاہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ ان کی یہ کوشش قابلِ تعریف ہے، جس کے ذریعے ڈسٹرکٹ جیل اسکردو میں موجود قیدیوں کو عیدمیلادالنبی کی خوشیوں میں شامل کیا گیا۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی مخیر حضرات اور فلاحی ادارے معاشرے کے محروم اور ضرورت مند طبقات کی مدد کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔واضح رہے کہ عیدمیلادالنبی ؟ کے موقع پر ملک بھر میں مختلف سماجی اور فلاحی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جاتا ہے، جن کا بنیادی مقصد حضور اکرم کی تعلیمات کی روشنی میں ضرورت مندوں کی مدد، انسانیت کی خدمت اور معاشرے میں اخوت و بھائی چارے کو فروغ دینا ہے۔ڈسٹرکٹ جیل اسکردو میں قیدیوں کے لیے مٹھائی اور کپڑوں کی تقسیم بھی اسی سلسلے کی ایک خوبصورت مثال ہے۔ڈسٹرکٹ جیل اسکردو کے قیدیوں اور عملے نے اس فلاحی سرگرمی کے انعقاد اور عطیات کی فراہمی پر وی او این ویلفیئر ٹرسٹ کے چیئرمین فراست شاہ کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

☆☆☆